رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۲۸ | ۱۵ ماہ فتح ۱۳۱۹ ھش | ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ | ۱۵ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۸۵

تفسیر القرآن کی تکمیل کے لئے تحریکِ دُعاء

بیرونی احباب جلسہ سالانہ پر مہمان اور اہلِ قادیان اچھے میزبان بنیں

قادیان ۱۳- دسمبر- آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبۂ جمعہ میں فرمایا:-

میری طبیعت کچھ دنوں سے زیادہ علیل رہتی ہے- اور چونکہ قرآن شریف کے ترجمہ اور تفسیر کے کام کا بہت بڑا بوجھ ان دنوں میں ہے- اور جلسہ تک دن بہت تھوڑے رہ گئے ہیں- مگر ابھی کوئی ایک سو صفحہ کتاب کا یا چار سو کالم مضمون لکھنا باقی ہے- اور آج کل اکثر ایام میں رات کے ۳- ۴ بلکہ ۵ بجے تک بھی کام کرتا رہتا ہوں- اس لئے اس قسم کی کمزوری محسوس کرتا ہوں- جو بوجھ زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتی- چونکہ دن تھوڑے رہ گئے ہیں- اس لئے دوستوں سے چاہتا ہوں- کہ دُعا کریں- اللہ تعالےٰ خیریت سے اس کام کو پورا کرنے کی توفیق دے- اور وہ لوگ جو میرے ساتھ کام کر رہے ہیں- اور جن کا کام کتابت، کاپیوں کی تصحیح- اور مضمون صاف کر کے لکھنا وغیرہ ہے- وہ بھی بہت محنت سے کام کر رہے ہیں- ان کے لئے بھی دُعا کی جائے کہ انہیں اس کام کی تکمیل تک پہونچانے کی توفیق حاصل ہو-

حضورؐ نے اس کام کی کسی قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا:-

اس کام کی وجہ سے دو ماہ سے انتہائی بوجھ مجھ پر اور ایک ماہ سے میرے ساتھ دوسرے کام کنوں پر پڑا ہوا ہے- یہ بوجھ عام انسانی طاقت سے بڑھا ہوا ہے- اور زیادہ دیر تک برداشت کرنا مشکل ہے پس دوست دُعا کریں- کہ خدا تعالےٰ کامیابی عطا کرے:-

اس کے بعد فرمایا:-

پھر میں دوستوں کی توجہ جلسہ سالانہ کی طرف دلاتا ہوں- جو سر پر کھڑا ہے- کہ دُعائیں کریں- خدا تعالےٰ دوستوں کے دلوں میں قادیان آنے کی تحریک کرے- اور جلسہ کے برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے- اور قادیان کے دوستوں کو یہ دُعا کرنی چاہیئے، کہ مکانوں- روپے وقت- تقویٰ- اخلاص اور خیر خواہی کے لحاظ سے باہر سے آنے والوں کے خدمت گزار اور اچھے میزبان ثابت ہوں- اگر قادیان کے، لوگ یہ دُعا کرتے رہیں تو میرے وعظ اور نصیحت کے بغیر اپنے فرائض ان کے سامنے آتے رہیں گے- مثلاً جو یہ دُعا کرے گا- کہ جن کے پاس مکان ہیں- انہیں مہمانوں کے لئے دینے کی توفیق حاصل ہو- تو اس کا نفس ا کہے گا- تمہیں خود بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے اسی طرح جب ایک شخص یہ دُعا کرے گا- کہ دوسروں کو مالی قربانیاں کرنے کی توفیق ملے- تو اس کا نفس اسے کہیگا- کہ دوسروں کے لئے جب دُعا کرتے ہو- تو تم بھی ایسا ہی کرو- پس جو دوست دوسروں کے لئے دُعا کریں گے- ان کے نفس میں تغیر پیدا ہو کر انہیں خود بھی نیکی کرنے کی توفیق حاصل ہو جائے گی- تجربہ سے یہ بات ثابت ہے- کہ دُعائیں نفس کی اصلاح کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں- کیونکہ جو شخص دوسروں کے لئے کوئی دُعا، مانگتا ہے- خود بھی چاہتا ہے- کہ ایسا ہی کروں- اور یہی تحریک کسی نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے:-

اسی طرح باہر کے دوست جب دوسروں کے لئے یہ دُعا کریں گے- کہ خدا تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان جانے کی توفیق عطا کرے- تو ان کا نفس انہیں کہیگا- کہ جب دوسروں کے لئے جانے کی توفیق طلب کرتے ہو- تو خود بھی اس پر عمل کرو- غرض دُعا ایک طرف تو اپنے نفس کی اصلاح کا ذریعہ ہے- اور دوسری طرف خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کا باعث ہے- اور جب یہ دونوں باتیں حاصل ہو جائیں تو کامیابی میں کوئی شک باقی نہیں رہ جاتا-

آخر میں حضور نے فرمایا:-

بس اس سے زیادہ اس وقت کچھ نہیں کہہ سکتا- کیونکہ اس وقت مجھے متلی ہو رہی ہے منہ کڑوا ہے- سردی لگ رہی ہے- اور اتنا بولنا بھی دوبھر ہے- پس پھر ان دونوں باتوں کے لئے دُعائیں کرنے کی تحریک کرتا ہوں- یعنی خدا تعالےٰ وقت کے اندر مجھے تفسیر القرآن کے کام کو خیر و خوبی اور صحت کے ساتھ ختم کرنے کی توفیق دے- اور جو میرے ساتھ کام کر رہے ہیں- انہیں اپنے فضل و رحم سے اپنے پاس سے اجر عطا فرمائے- اسی طرح مقامی احمدیوں کو اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق بخشے- باہر کے دوستوں کو قادیان آنے اور دوسروں کو ساتھ لانے کی توفیق دے- تاکہ آنے والا جلسہ سابقہ جلسوں کی نسبت زیادہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہو- اور یہ ثابت ہو- کہ خدا تعالےٰ کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے- ان سے بندوں کو وافر برکتیں اور نعمتیں ملتی رہتی ہیں- اور ملتی رہیں گی:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورا کرنیوالے مخلصین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو "مجاہد" تحریک جدید سال ششم کا وعدہ ۲۵ نومبر ۱۹۴۰ء سے ۹ دسمبر ۱۹۴۰ء تک سو فی صدی پورا کر چکے ہیں ان کی فہرست اس لئے نہیں شائع کی جا رہی۔ کہ اس میں خدانخواستہ کسی نمود و نمائش کا اظہار مقصود ہے۔ بلکہ اس لئے کہ وعدہ پورا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے۔ کہ ان کے وعدے کی رقم مرکز میں پہنچ چکی ہے۔ اور حضور کی دعا کے لئے پیش ہو چکی ہے۔ اور اب مجاہدین کو چاہیئے۔ کہ ساتویں منزل کی قربانی میں شامل ہو جائیں۔ تا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج کے پانچہزاری حقیقی سپاہی ثابت ہوں۔ فہرست یہ ہے۔

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ قادیان ۳۳/-
میاں عبدالرحیم احمد صاحب " ۱۷/-
حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بی اے " ۱۰۰/-
صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب اے۔سی حصار ۲۵۰/-
صاحبزادی سیدہ امۃ القیوم بیگم صاحب ۱۲۰/-
مولوی عبدالمغنی خانصاحب معہ اہل و عیال قادیان ۳۰۵/-
پیر خلیل احمد صاحب دعوۃ و تبلیغ " ۵/-
قاری محمد امین صاحب دفتر ضیافت " ۳۲/-
حضرت مولانا مولوی سرور شاہ صاحب قادیان ۶۲/-
منشی فیض احمد صاحب کاتب معہ اہلیہ " ۱۵/۴

آپ نے باوجود سات ماہ سے تنخواہ نہ ملنے کے کہیں سے قرض لے کر ادا کیا۔

ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے۔بی ٹی قادیان ۲۴/۹
چوہدری عبدالرحیم صاحب عادلگڑھی معہ اہلیہ و دختر " ۱۶/-
" امیر محمد خاں صاحب قادیان ۵/۵
شیخ قدرت اللہ صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۶/-
عنایت اللہ صاحب منگوری " " ۵/-
محمد خاں صاحب " " ۵/۴
میاں عبدالرحیم عرف پولا مہاشی ننگل قادیان ۵/-
دختر بابو نور احمد صاحب چوخطہ " ۷/۱۰
مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی معہ ہر دو اہلیہ " ۶۳/-
شیر قاسم علی صاحب "ایڈیٹر فاروق" " ۱۲/-
خان بہادر غلام محمد صاحب معہ اہلیہ مسجد فضل قادیان بصورت زمین ۲۴۷/۲
چوہدری محمد شریف احمد صاحب محلہ دارالعلوم ۶/۲
حافظ محمد ابراہیم صاحب امام الصلوٰۃ دارالفضل ۳۷/-
رنشی عبدالحق صاحب خوشاب ۱۲/-
میر احمد صاحب لائل پوری دارالفضل قادیان ۷/۸

انہوں نے باوجود سارا سال بے کار رہنے کے اور اب بھی بے کار ہونے کے تحریک جدید کا چندہ اس کی اہمیت کے پیش نظر ادا کیا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

منشی عبدالغنی صاحب پٹواری دارالبرکات ۵/۲
میاں محمد الدین صاحب کشمیری " ۵/-
حکیم نیاز محمد صاحب " ۵/۲/۶
بابو عبدالغنی صاحب سیکورکس قادیان ۵/-
فضل حسین صاحب دوکاندار مسجد مبارک ۵ ½
شیخ محمود احمد صاحب عرفانی " ۵/۵
مولوی عبدالوہاب صاحب عمر " ۱۶/-
میاں احمد الدین صاحب ڈنگوی " ۵/۶
بابو محمد جمیل صاحب ننگل ۶/-
منشی فضل الٰہی صاحب محلہ مسجد فضل ۶/۸
میاں فتح الدین صاحب سیال دارالفتوح ۵/۱۰
مستری دین محمد صاحب " ۵/۱۰
اللہ دین صاحب بھینی بانگر ۵/-
چراغ الدین صاحب نانبائی دارالسعت ۵/-
مستری خیرالدین صاحب قادرآباد ۵/۵
حاجی منشی گلزار محمد صاحب بٹالہ ۳۰/۶
شیخ ارشد علی صاحب کیل دھرم کوٹ بگہ ۳۲/۴
" ظہورالدین صاحب " " ۱۵/-
چوہدری نذیر احمد صاحب انسپکٹر ٹیکس جالندھر ۲۵۰/-
چوہدری کرم داد صاحب ٹھبالی قادیان ۵/-
شیخ محمد عمر صاحب ریڈر گورداسپور ۱۷/-
" رحمت خاں صاحب منٹگمری ۳۲/-
حکیم فتح محمد صاحب فیض اللہ چک ۱۱/۴
کریم اللہ صاحب " ۵/۴
شاہ محمد صاحب باگڑی تلونڈی جھنگلاں ۳/- ۵/-
محمد بوٹا صاحب ولد نور محمد صاحب " ۵/-
غلام حیدر صاحب " ۵/۱
قائم علی صاحب " ۵/-
چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب کوٹ احمدں سندھ ۵/۵
مستری محمد اسمٰعیل صاحب اٹھوال ۵/-
چوہدری فضل احمد صاحب مدرس چیچی ۵/۴
محمد اسمٰعیل صاحب ہراج پورہ گورداسپور ۵/۱
حافظ فتح محمد صاحب شکر گڑھی گنج لاہور ۸/-
مہر قطب الدین صاحب ولد عمر الدین صاحب ہریال ۵/۵
صوفی حاکم الدین صاحب سیالکوٹ شہر ۵/۲
چوہدری شاہ نواز خاں صاحب ایڈوکیٹ معہ پسر و دختر سیالکوٹ ۲۰۲/-

سید غوث علی صاحب سیالکوٹ ۱۰/۲
والدہ مرحومہ میاں محمد شفیع صاحب سیالکوٹ ۵/۵
میاں مسعود صاحب کشمیری " ۵/-
والدین مرحومین میاں محمد رمضان صاحب " ۲۰/-
اہلیہ صاحبہ محمد ذاکر صاحب " ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ بدرالدین صاحب " ۵/-
فیروزہ بنت حاجی شیر خاں صاحب " ۵/-
حاجی خدا بخش صاحب میانوالی خانانوالی ۱۰/۸
منشی محمد شریف صاحب " ۵/۴
والد صاحب مرحوم میاں محمد یونس صاحب " ۵/۲
چوہدری فیض احمد صاحب کوٹ پدا " ۱۵/۸
دین محمد صاحب کشمیری رنگے پور ۵/-
چوہدری ابو محمد عبداللہ صاحب کھیوا باجوہ ۲۳۱/-
منشی سراج الدین صاحب مل پور ۵/۲
چوہدری خوشی محمد صاحب گٹھالیاں ۵/۴
" شریف احمد صاحب بھوڈلا فارم سندھ ۳۵/-
" محمد خانصاحب گٹھالیاں ۵/۴
زینب بی بی معلمہ گرلز سکول " ۱۳/-
محمودہ بیگم صاحبہ " ۸/۱۲
چوہدری محمد شریف صاحب ظفروال ۱۲/-
" رحمت خانصاحب گیج عزیز پوری ڈوگری ۱۲/-
چوہدری اللہ دتا صاحب بڈھا گورایہ " ۶/۲
" رحمت علی صاحب آف گٹھالیاں " ۱۲/-
" اللہ رکھا صاحب ڈسکہ ۵/-
مرزا ارشد بیگ صاحب امرتسر ۲۰/-
میاں نور محمد صاحب مانگی " ۵/۴
رشیدہ بیگم اہلیہ رشید احمد صاحب " ۵/-
ماسٹر ولی محمد صاحب ریفار میٹری سکول " ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ و پسر میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور ۱۲/۸
چوہدری محمد اسحاق صاحب معہ اہلیہ " ۵۲/-
ڈاکٹر شیخ عبیداللہ صاحب " ۴۰/-
" غلام حیدر صاحب " ۱۳۰/-
چوہدری فضل الدین صاحب ایم اے " ۱۶/-
سید مقبول احمد صاحب نکودر " ۲۷/-
خواجہ محمد صدیق صاحب گیج انسپکٹر " ۹۰/-
راجہ اللہ داد خاں صاحب گجرخاں " ۴۳/-
اہلیہ صاحبہ بابو فضل الدین صاحب ریڈر کوچہ چابک سوار ۵/۵
ملک اللہ رکھا صاحب سلطان پورہ لاہور ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ شیخ فیروز الدین صاحب " " ۵/۵
مستری شاہ الدین صاحب باغبانپورہ " ۶۱/-
بابو عطاء اللہ صاحب نولکھا پوسٹ آفس " ۲۲/-

شیخ بشیر احمد صاحب مزنگ لاہور ۱۵/۸
راجہ ممتاز علی خاں صاحب انبالہ ۱۲۲/-
چوہدری افتخار احمد صاحب بی۔اے مزنگ لاہور ۱۲/-
سید عطاء الرحمٰن صاحب جعفری بی اے " ۵/-
غلام فاطمہ صاحبہ دروازہ شاہدرہ ۵/۱
مرزا محمد جمیل بیگ صاحب پٹی ۶/۸
سکینہ بیگم صاحبہ بنت حکیم محمد عبدالجلیل صاحب شیخوپورہ ۶/۸
شیخ عنایت الرحمٰن صاحب وزیرآباد ۷/۸
چوہدری سردار خانصاحب بی۔اے جنڈوکی ۸/-
" نواب الدین صاحب چک ۳۳۲ دھنی دیو ۵/-
" محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ چک ۵۶۵ گ ب ۳۱/-
میاں محمد حسین صاحب " ۵/۱۲
چوہدری برکت علی صاحب " ۱۱/۲
" عنایت اللہ صاحب " ۵/۴
" پیدائش اللہ صاحب " ۵/۴
" محمد الدین صاحب " ۵/-
والدین مرحومین چوہدری غلام محمد صاحب ولد کریمٰ درسیالکوٹ پور ۱۰/۱۰
ایک مخلص دوست جو اپنی آمدنی کا ½ حصہ متواتر دے رہے ہیں۔ اللہ ان کی مرادوں کو پورا کرے آمین۔ ۲۸۵۶/-
چوہدری فیض احمد صاحب کیمبل پور ۲۸/-
ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب بھیرہ ۵/-
مستری غلام یٰسین صاحب " ۵/۸
مستری فضل الٰہی صاحب " ۵/۸
مستری فضل الٰہی صاحب ولد سلام اللہ صاحب بھیرہ ۵/-
میاں غلام محی الدین صاحب " ۵/۴
شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ " ۶۵/-
ملک محمد حسین صاحب " ۵/-
چوہدری نبی بخش صاحب چک ۳۳ جنوبی سرگودھا ۶/۴
ملک رجادہ صاحب " " ۵/۶
رسول بی بی صاحبہ پڑہار ادرحمہ " ۵/-
غلام محمد صاحب " " ۵/۱
کمال الدین صاحب " " ۵/-
اہلیہ صاحبہ محمد الدین صاحب " " ۵/-
طالعہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب " " ۵/-
صالحہ بی بی صاحبہ " محمد علی صاحب لنگاہ " ۵/-
میاں تاج الدین صاحب " ۵/۱
میاں سراج الدین صاحب " ۵/-
میاں سردار محمد صاحب " ۵/-

افسوس ہے کہ سال ششم کے وعدے پورا کرنے کی مکمل فہرست شائع نہیں ہو سکی۔ اس لئے بقیہ آئندہ دیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار۔ برکت علی فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیز کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن کروائے تھے۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوا فروشوں سے خریدیں (نوٹ) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں فیسرین کریم آپ کو زنانہ دستکاری کی نمائش گاہ سے مل سکے گی ؛

وی پی منگانے کا پتہ: **فیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب**

آنکھوں کا محافظ

ہربورول

ہمالہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول نمبر ۱ برائے موتیا بند پڑوال جالا چھ دھند غبار۔ ہربورول نمبر ۲ برائے ککرے اندھراتا منعہ چشم آشوب چشم ہزاروں مریض صحت پا چکے ہیں ایسی نایاب دوائی کہیں نہ ملیگی۔ قیمت نمبر ۱ دو روپے نمبر ۲ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبندپور (پنجاب انڈیا)

فوجی ٹھیکہ داروں کیلئے

اعلان

ایک احمدی دوست کو جو فوج کو لنگی۔ کلاہ۔ کمربند وغیرہ سپلائی کیا کرتے تھے۔ اور انہیں اس کام کا وسیع تجربہ بھی ہے۔ اگر کوئی دوست جن کو فوج سے ٹھیکہ پر کام ملا ہو۔ اور وہ ان سے مشورہ لینا چاہیں۔ یا انہیں بھی اپنے کام میں شریک کر لیں۔ تو جہاں ایک بھائی کی مدد ہو جائیگی۔ وہاں وہ خود بھی ان کے تجربہ سے فائدہ حاصل کر سکے گا۔ اور اس طرح وہ ہم خرما وہم ثواب کا مستحق ہوگا۔

خواہشمند احباب کو نظارت امور عامہ ان کا پتہ دے سکتی ہے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

ضرورت رشتہ

میرے ایک مخلص دوست جو جالندھر چھاؤنی میں پچاس روپیہ ماہوار پر سرکاری ملازم ہیں۔ انکی عمر ۴۵ سال کی ہے۔ قوم راجپوت سے ہیں گاؤں میں بھی جائیداد ہے۔ اور قادیان دارالامان میں ڈیڑھ ہزار روپیہ کی مالیت کی زمین ریلوے روڈ پر خریدی ہوئی ہے۔ عرصہ ایک سال سے انکی بیوی کا انتقال ہوگیا ہے۔ چار لڑکے اور ایک لڑکی ہے۔ حکیم ہیں امرت بوٹی دوا جو نہایت مفید ہے انہی کی ایجاد کردہ ہے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی تعلیمیافتہ مڈل تک یا مڈل پاس یا انٹرنس پاس یا ایف۔ اے پاس ہو۔ دیندار امور خانہ داری سے واقف ہو۔ ذات کی کوئی قید نہیں

پتہ: مفتی محمد صادق عفی اللہ عنہ قادیان دارالامان

مکان برائے فروخت

ایک مکان پختہ دس مرلہ زمین پر بنا ہوا ہے۔ یہ محلہ باب الانوار میں متصل کوٹھی چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب ہے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں۔ وہ مولوی عبدالرحمن صاحب جٹ مولوی فاضل جنرل پریذیڈنٹ قادیان سے تصفیہ فرمالیں۔ مکان پختہ مشتمل بر چار کمرہ برآمدہ و باورچی خانہ وغسل خانہ ہے

اللہ دتا پان فروش قادیان

خطبات عیدین

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گذشتہ سال حضور کے فرمودہ خطبات ہائے نکاح کا شاندار مجموعہ دو جلدوں میں شائع ہو کر احباب جماعت تک پہنچ چکا ہے۔ اس دفعہ اسی سلسلہ میں تیسری جلد "خطبات عیدین" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ یہ وہ معرکۃ الآرا وجد انگیز روح پرور اور حقائق و معارف سے لبریز مجموعہ ہے۔ کہ جو انسانی تعریف سے یقیناً بلند و بالا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے ایمان ایقان و عرفان میں مزید ترقی کی خاطر اس دُرِّ بے بہا کو شوق کے ہاتھوں خریدیں اور پڑھیں۔ اور بیش از بیش فائدہ اٹھائیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم تین سو صفحات۔ قیمت ۱۰/ قسم اوّل۔ مجلد عہ مستقل خریداروں سے قسم دوم ۸/ اور قسم اول عہ قیمت لی جائے گی۔ اس کے علاوہ خطبات النکاح حصہ اول ۱۰/ حصہ دوم ۱۰/ ابھی موجود ہیں ضرورت مند احباب منگوا سکتے ہیں۔

خاکسار **ملک محمد صدیق قادیان**

ماہ نبیہ اجرت ۔۔۔

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ (اعلیٰ گولڈ میڈلسٹ ۱۹۱۰ء)

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

مبلغ ایک سو روپیہ کی کتاب صرف پندرہ روپیہ میں خریدیں

آج سے ساٹھ سال پہلے ۱۸۸۰ء تا ۱۸۸۴ء کی چھپی ہوئی براہین احمدیہ مکمل چار جلد طبع اول کا ایک نسخہ ہمارے پاس برائے فروخت موجود ہے۔ اس کتاب کی قیمت پہلے ایک سو روپیہ تھی۔ اب صرف پندرہ روپیہ ہے۔ خواہشمند دوست فوراً حکیم محمد عبداللطیف شہید۔ منشی فاضل ادیب فاضل۔ مینجر گلدستہ تعلیم الدین قادیان کو مطلع فرمائیں۔ اس کے علاوہ پہلے چھاپہ کی کئی کتابیں برائے فروخت موجود ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

قاہرہ ۱۳ ر دسمبر - مغربی صحرا میں انگریزی فوجیں اتنی جلدی بڑھتی جارہی ہیں - کہ جو کچھ ان کے ہاتھ آرہا ہے - اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے - پہلے بتایا گیا ہے - کہ ۲۰ ہزار اطالوی قید کرلئے گئے ہیں - لیکن اب معلوم ہوا ہے - اس سے بہت زیادہ قیدی بنائے گئے ہیں - دشمن سے سامان بھی بہت زیادہ چھینا گیا ہے - اس کا اندازہ کرنا بھی مشکل ہے - کیونکہ انگریزی فوجیں بھاگتے ہوئے اطالویوں کا بڑی تیزی سے پیچھا کررہی ہیں

قاہرہ ۱۳ ر دسمبر - جب سے اطالوی فوجوں پر حملہ شروع ہوا ہے - اطالوی اڈوں پر انگریزی ہوائی جہاز خوب بم برسا رہے ہیں - یہی وجہ ہے کہ اطالوی بیڑا ہمارے پروگرام میں کوئی روک نہیں ڈال سکا - سولون اور باربیا کے اڈوں کی خوب خبر لی گئی ہے -

ایتھنز ۱۳ ر دسمبر - البانیہ میں برفباری کا طوفان آنے کی وجہ سے یونانی فوجیں تیزی سے آگے نہیں بڑھ سکتیں - تاہم وہ ترقی کررہی ہیں - اطالوی فوجوں نے پلٹ کر کئی حملے کئے - مگر انہیں منہ کی کھانی پڑی - اور ریٹ کر پیچھے ہٹ گئے -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - اٹلی کے اندرونی حالات سے واقفیت رکھنے والے ایک امریکن نے کہا ہے - کہ اٹلی کو اس وقت جو شکست ہورہی ہے - اس کی ذمہ داری جن لوگوں پر عائد ہوگی - انہیں قتل کر دیا جائے گا -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - ایک اطالوی اخبار نے جنرل بڈوگلیو پر الزام لگایا ہے - کہ اس نے اس قسم کی خبریں پھیلا کر کہ وہ یونان پر حملہ کرنے کے خلاف تھا - اٹلی کی فوجوں کو بددل کر دیا ہے - نیز لکھا ہے - اس موقعہ پر جو فوجی افسر علیحدگی اختیار کررہے ہیں - ان کی خوب خبر لینی چاہیئے

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - مصر میں برطانیہ کو جو کامیابی ہورہی ہے - اس پر ٹرکی بھی خوشیاں منا رہا ہے - ٹرکی کا اخبار وطن لکھتا ہے - پانچ ماہ قبل انگلستان کو اپنا بچاؤ کرنا بھی اچھی طرح نہیں آتا تھا - لیکن آج وہ اٹلی کی فوجوں پر حملہ کرکے کامیابی حاصل کر رہا ہے - اور یونان کو اتنی مدد دے رہا ہے - کہ اس نے اطالویوں کو مار بھگایا ہے - ابھی امریکہ سے پوری مدد ملنی شروع نہیں ہوئی - پھر بھی برطانیہ نے یہ کرکے دکھا دیا ہے -

کراچی ۱۲ ر دسمبر - قانون دفاع ہند کے ماتحت ہندوستان سے عرب کو جانے کے لئے جس روپیہ پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں - اس کے سلسلہ میں حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ جو زائرین حجاز جانے کا عزم کئے ہوئے ہیں - ان کے لئے محدود روپیہ لے جانے کی اجازت دے دی گئی ہے - یعنی فسٹ کلاس کے مسافر ۲۰۰۰ روپیہ تک - سیکنڈ کلاس کے مسافر ۱۵۰۰ تک روپیہ لے جا سکتے ہیں - اس کے بدلے میں عازمان حج فسٹ کلاس کے مسافر ۱۴۲ پونڈ - سیکنڈ کلاس کے ۲۶ پونڈ اور تھرڈ کلاس یا تختہ جہاز پر سفر کرنے والے مسافر ۱۴ پونڈ اپنے ہمراہ لے جا سکتے ہیں -

لنڈن ۱۲ ر دسمبر - معلوم ہوا ہے روس نے ہٹلر کو کسی قسم کی گارنٹی دینے سے انکار کر دیا ہے - نیز اعلان کیا ہے کہ وہ کسی ایسی گفت وشنید میں حصہ نہ لے گا جس کا مقصد چین کو روس کی امداد بند کر دینا یا اس پر کسی قسم کی کوئی پابندی لگا دینا ہو -

لنڈن ۱۲ ر دسمبر - اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ بلغاریہ کے صدر مقام کے باخبر حلقے روس اور جرمنی کے موجودہ اتحاد کو چند روزہ بات خیال کرتے ہیں

نئی دہلی ۱۲ ر دسمبر - معلوم ہوا ہے حکومت ہند نے صوبجاتی حکومتوں کو لکھا ہے - کہ جنگ کی وجہ سے بہت سی ریلوے لائنوں کو اکھاڑ دیا جائے گا - اور ان کے اخراجات صوبجاتی حکومتیں برداشت کریں گی - ان ریلوں میں سے جن کو اکھاڑا جائے گا - لاتل پور جڑانوالہ ریلوے - رائے پور رکھی کیش ریلوے - پانی پت برانچ لائن ریلوے - حیدر آباد ورنگ آباد ریلوے - بجنور لائن ریلوے کے نام ہیں

نئی دہلی ۱۲ ر دسمبر - مسٹر عبیداللہ فاروقی پریذیڈنٹ دہلی پراونشل مجلس احرار کو آج ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا -

سٹاک ہالم ۱۲ ر دسمبر - معلوم ہوا ہے امسال سویڈن میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں - حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خدائی قہر کی وجہ سے پیدا ہونے والی اقتصادی مشکلات کو استقلال سے برداشت کریں -

واشنگٹن ۱۲ ر دسمبر - کل امریکہ کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ اس وقت سمندر پار امریکہ کے ۳ جنگی جہاز ہیں - ان پر گرم ڈیوٹی دینے کے لئے ۱۹ سو بحری ریزروسٹوں کو بلایا گیا ہے -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - کل رات جرمن جہازوں کا زور شفیلڈ شہر پر رہا - جہاں کثرت سے بم پھینکے گئے - کئی جگہ آگ لگ گئی - جسے جلد بجھا دیا گیا - نقصان بہت زیادہ نہیں ہوا - کچھ دوسرے مقامات پر بھی بم گرائے گئے -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - انگریزی ہوائی جہازوں نے موسم کی خرابی کی وجہ سے کل جرمنی پر حملہ نہیں کیا -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - آج بادشاہ سلامت نے برمنگھم کا معائنہ کیا - گرے ہوئے مکانات جرمنوں کے ظلم کی داستان سنا رہے تھے ایک مقام پر چھوٹے چھوٹے بچے آئے اور نہایت ادب سے بادشاہ سلامت کے کپڑے چھو کر پاس کھڑے ہوگئے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ بادشاہ کے کپڑے چھونا باعث برکت ہوتا ہے - ایک مقام پر بادشاہ سلامت نے شہری پہریداروں کو ملاحظہ فرمایا - جن میں ایک بوڑھا پنجابی سردار رام سنگھ بھی تھا -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - اس وقت انگلستان میں ۵۳ ہزار سکوٹس خدمات عامہ سرانجام دے رہے ہیں - توپیں گرج رہی ہوتی ہیں بم گر رہے ہوتے ہیں گولیاں چل رہی ہوتی ہیں - مگر وہ اپنی خدمات سرانجام دینے میں مصروف ہوتے ہیں - ان کی خدمات کی ایک مثال پیش کی جاتی ہے - ایک عورت بھاگی ہوئی آکر پناہ گاہ میں داخل ہوگئی مگر اس کا بچہ گھر رہ گیا تھا اسے لانے کے لئے محافظ جانے کی اجازت نہیں دیتے تھے - اس وقت ایک سکوٹ آتا ہے اور پتہ پوچھ کر لڑکا لے آتا ہے اس قسم کی خدمات کے علاوہ کہیں سکوٹس ہل چلا رہے ہیں کہیں غلہ جمع کر رہے ہیں غرض جہاں جائیں سکوٹس سرگرم عمل نظر آتے ہیں -

قاہرہ ۱۳ ر دسمبر - سیدی براتی کی لڑائی میں جو پانچ اطالوی جرنیل گرفتار کئے گئے تھے - ہوائی جہاز کے ذریعہ انہیں یہاں پہنچا دیا گیا ہے - آج لڑائی کے متعلق کوئی تازہ اعلان نہیں چھپا - وجہ یہ کہ اس تیزی سے یہ لڑائی لڑی جا رہی ہے کہ اعلانات میں حال بتانا مشکل ہے - جس پیمانہ پر انگریزی فوجیں یہ حملہ کر رہی ہیں اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے - کہ میدان جنگ ۵۰۰ مربع میل سے بڑا ہے - انگریزی فوجیں اس تیزی سے بڑھ رہی ہیں کہ غیر ملکی ماہرین جنگ کے لئے اچنبہ ہے -

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - ماسکو کے اخباروں نے مصر کی جنگ کے متعلق جو خبریں چھاپی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے کہ روس بڑی دلچسپی لے رہا ہے ایک سرکاری اخبار نے عق لڑائی کی خبریں اس عنوان سے شائع کی ہیں - "مغربی صحرا میں انگریزوں کا حملہ" "اطالوی فوجیں پیچھے ہٹ رہی ہیں"

لنڈن ۱۳ ر دسمبر - ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ ہالینڈ کے پاس مال لے جانے والے ایک جرمن جہاز کو نشانہ بنایا گیا ہے

واشنگٹن ۱۳ ر دسمبر - یہ خبر بڑے زور سے پھیلی ہوئی ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر مسٹر روزویلٹ سے ملاقات کرنے والے ہیں -

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳- فتح ۱۳۱۹ ہش- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بوجہ زکام اور حرارت ناساز ہے متلی کی تکلیف بھی ہے۔ احباب حضور کی خیروعافیت اور صحت کاملہ کے لئے خصوصیت سے دعا کریں ؞

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اسہال سے افاقہ ہے۔ لیکن ضعف اور چکروں کی تکلیف بدستور ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؞

صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ علیل ہیں۔ صحت کے لئے دعا کی جائے ؞

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیروعافیت ہے ؞

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب سندھ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

نواب چوہدری محمد دین صاحب نے دو ہزار تین سو دس روپیہ عنایت کیا

آج کے اخبار میں تحریک جدید سال ہفتم کے وعدوں کی ایک فہرست شائع کرتے ہوئے یہ اعلان کرنا ضروری ہے۔ کہ آئندہ ۱۷- دسمبر کو جو فہرست انشاء اللہ شائع ہوگی۔ اس میں ان جماعتوں کے نام بھی معہ کارکنوں کے دیئے جائیں گے۔ جو اپنے وعدے بھیج چکی ہیں۔ پس ہر جماعت کے کارکن اس کام میں سرگرمی سے لگ جائیں۔ تا ان کی فہرست پیش ہو سکے

آج آنریبل نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریونیو منسٹر جودھپور نے سال ہفتم کی رقم مبلغ ۲۳۱۰ عنایت فرمائی جزاہ اللہ احسن الجزاء جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کردی گئی۔ اللہ تعالےٰ جناب چوہدری صاحب کو اپنے فضلوں اور رحمتوں کے سایہ میں رکھے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

سن رائز

(رقمزدہ مفتی محمد صادق صاحب)

ایک عرصہ سے اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ کہ سلسلہ کی تائید میں ایک انگریزی ہفتہ وار اخبار ہونا چاہئے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے واسطے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے لاہور سے اخبار سن رائز کے جاری کرنے کا انتظام فرمایا۔ جو گذشتہ نو سال سے سلسلہ حقہ کی وہ خدمات بجالا رہا ہے۔ جن کے واسطے اردو کے اخبارات کافی نہ تھے۔ اس کے ذریعہ سلسلہ کی خبریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات کا خلاصہ بعض کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ترجمہ انگریزی اور تائید سلسلہ میں سیاسی اور مذہبی مضامین شائع ہوکر نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام ممالک میں جہاں انگریزی سمجھی جا سکتی ہے۔ ناظرین کے واسطے موجب ازدیاد ایمان ہو رہے ہیں۔ بالخصوص امریکہ کے نومسلم اس سے بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس رسالے کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اعلےٰ حکام جو عموماً اردو زبان سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اسکے ذریعہ سلسلہ کی خبروں اور حالات سے بآسانی آگاہ ہوتے رہتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اسکی خریداری بڑھائیں اور اپنے خرچ پر غیر ملک کے لوگوں کے نام اسے کثرت سے جاری کرائیں۔ قیمت سالانہ مبلغ چار روپے ہے ملنے کا پتہ سن رائز کشمیر بلڈنگ میکلوڈ روڈ لاہور۔

قادیان میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

پروگرام جلسہ

پہلا دن ۲۶- دسمبر ۱۹۴۰ء - ۲۶- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز جمعرات

اجلاس اول

وقت	مضمون	مقرر
۹½ تا ۹¾	تلاوت قرآن کریم	
۹¾ ″ ۱۰	افتتاحی تقریر و دعا	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰ ″ ۱۰¼	نظم	
۱۰¼ ″ ۱۱	ہستی باری تعالےٰ	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور
۱۱ ″ ۱۲	ذکر حبیبؑ	حضرت مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ انگلستان و امریکہ
۱۲ ″ ۱	تبلیغ سلسلہ کے حالات و ضروریات	جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر سابق مبلغ انگلستان و افریقہ

وقفہ برائے نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۲ تا ۲½	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲½ ″ ۳½	نظام خلافت کی ضرورت	جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ
۳½ ″ ۴½	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دور حاضرہ کے متعلق انذاری پیشگوئیاں	جناب مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان
۴½ ″ ۵½	اجرائے نبوت کے فوائد اور انقطاع نبوت کے نقصانات	جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی

دوسرا دن ۲۷- دسمبر ۱۹۴۰ء - ۲۷- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز جمعہ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۹½ تا ۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ ″ ۱۱	مسئلہ خلافت پر غیر مبایعین کے اعتراضات کے جوابات	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی فاضل
۱۱ ″ ۱۱¾	صداقت حضرت مسیح موعود بحیثیت مسیح موعود و ادیان	جناب مولوی حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری
۱۱¾ ″ ۱۲¾	پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کون ہے	جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے ایل ایل بی گجرات

۱۲¾ سے ۲ بجے تک وقفہ برائے نماز جمعہ و عصر

دوسرا اجلاس

تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ؞

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۴۰ء - ۲۸- فتح ۱۳۱۹ ہش بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۹½ تا ۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰ ″ ۱۱	سلسلہ خلافت نہ رہنے سے مسلمانوں کو کیا کیا نقصانات پہنچے ہیں۔	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۱۱ ″ ۱۲	جنگ کے متعلق اسلامی قوانین اور اصول کی برتری	صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ اے آکسن پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۲ ″ ۱	بہائیت کی حقیقت	جناب مولوی ابوالعطاء صاحب مبلغ مصر و فلسطین

ایک بجے سے دو بجے تک وقفہ برائے نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ؞

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

مساجد کی آبادی کے متعلق بعض عذرات کا جواب

مسجد - بیت اللہ یعنی خانۂ خدا ہے۔ اور اس کا آباد کرنا یعنی اس کی محافظت اس میں نمازیں پڑھنا اور ذکر الٰہی کرنا سچے مومن کا کام ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ انما یعمر مساجد اللہ من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر (توبہ پ۱۰) کہ اللہ کی مسجدیں صرف وُہی لوگ آباد کرتے ہیں۔ جو اللہ اور یوم الاٰخر پر ایمان اور یقین رکھتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب تم ایک شخص کو دیکھو۔ کہ مسجد کی خبر گیری اور محافظت کرتا ہے۔ اُس میں نماز پڑھتا اور عبادت بجا لاتا ہے فاشھدوا لہٗ بالایمان فان اللہ یقول انما یعمر مساجد اللہ من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر۔ تو اس کے مومن ہونے کے گواہ بن جاؤ۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اللہ کی مساجد کو صرف مومن باللہ والیوم الاخر ہی آباد کرتے ہیں (مظاہر حق جلد اول صفحہ ۲۵۲)

بعض لوگ جن کے گھر مسجد سے ذرا فاصلے پر ہوتے ہیں۔ وُہ اس عذر سے کہ اتنی دُور کون جائے۔ اپنے گھروں میں ہی نمازیں پڑھ لیتے ہیں۔ حالانکہ وُہ اپنے دُنیوی مقاصد کی خاطر یا دُنیوی حاکم کے طلب کرنے پر بڑے فاصلے اور دُور کے چکر بھی کاٹ لیتے ہیں۔ لیکن مسجد میں آکر نماز پڑھنا انہیں بہت مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ ثواب اور اجر کا مستحق وُہ شخص ہے۔ جو ابعدُھم فابعدُھم ممشیً ہے یعنی جو دُور سے چل کر مسجد میں آتا ہے اور نماز باجماعت ادا کرتا ہے (صفحہ ۲۴۸) چنانچہ اسی کی تائید میں صحیح مسلم کی جابرؓ سے روایت ہے۔ کہ مسجد نبویؐ کے اردگرد چند گھر خالی ہوگئے۔ تو انصارؓ کے ایک قبیلہ بنوسلمۃ نے ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب انتقال مکانی کرلیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ پہونچی۔ تو آپ نے انہیں فرمایا۔ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ لوگ مسجد کے قریب انتقال مکانی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ ٹھیک ہے۔ ہم ایسا ارادہ رکھتے ہیں اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ یا بنی سلمۃ دیارکم تکتب اٰثارکم۔ دیارکم تکتب اٰثارکم۔ کہ اے بنی سلمۃ۔ اپنے گھروں میں ہی رہو۔ جتنی دُور سے مسجد میں آؤ گے۔ اتنا ہی زیادہ ثواب ہوگا یہ بات آپ نے دو مرتبہ فرمائی۔ (صفحہ ۲۴۸)

بعض احباب کو مسجد میں نماز کے لئے ذرا انتظار کرنا پڑے۔ تو بے حد اضطراب اور گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ اور بعض جلد باز تو غصہ میں آکر اکیلے نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ احادیث میں نماز باجماعت کا ثواب ۲۵ اور ۲۷ درجے زیادہ لکھا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز کا انتظار کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں۔ ولا یزال احدکم فی صلوٰۃ ما انتظر الصلوٰۃ۔ کہ وُہ شخص نماز میں ہی ہوتا ہے۔ یعنی اُسے نماز کا ثواب ملتا ہے۔ جب تک وُہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔ (صفحہ ۲۴۹)

ایک روایت میں آتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ سات شخص ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔ جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا ان اشخاص میں ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں:۔ ورجلٌ قلبہ تعلق بالمسجد اذا خرج منہ حتی یعود الیہ۔ کہ وُہ شخص بھی قیامت کو خدا کے سایہ میں جگہ پائے گا۔ جس کا دل مسجد سے معلق ہے۔ جب نکلتا ہے اس سے یہاں تک کہ اس میں لوٹ آتا ہے۔ یعنی مسجد سے اس کا دل ایسا لگا ہوتا ہے۔ کہ اس سے الگ ہونا نہیں چاہتا۔ اور خدا کی عبادت اور ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا چاہتا ہے۔ اگر کسی ضروری حاجت کے لئے نکلنا بھی ہے۔ تو اس کے دل کا تعلق مسجد سے نہیں ٹوٹتا۔

علاوہ ازیں ایک مشہور حدیث ہے۔ المومن فی المسجد کالسمک فی الماء۔ کہ مومن کی مثال مسجد میں ایسی ہے۔ جیسے مچھلی پانی میں ہوتی ہے۔ گویا مومن کا اصل مقام مسجد ہے۔ لیکن بعض لوگوں کو دیکھا جاتا ہے۔ کہ نماز کے لئے تھوڑی دیر انتظار کرنا پڑے۔ تو چلا اُٹھتے ہیں۔ گویا مسجد ان کے لئے راحت اور آرام کی جگہ نہیں۔ اور وُہ جلد سے جلد مسجد سے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ مسجد میں انتظار بھی کرتے ہیں۔ تو اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت گزارتے ہیں۔ حالانکہ یہ امر مسجد میں ممنوع اور ناپسندیدہ ہے۔ امام بیہقی حضرت حسن رضؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ یاتی علی الناس زمانٌ یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دُنیاھم فلا تجالسوھم فلیس للہ فیھم حاجۃٌ کہ لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا۔ جبکہ دُنیا کی باتیں مساجد میں کریں گے۔ فرمایا۔ اے مسلمانو ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھنا۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالےٰ کو کوئی تعلق اور سروکار نہیں:۔

روایت ہے۔ کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دو شخصوں کو مسجد نبوی میں جھگڑتے اور شور مچاتے سُنا۔ آپ نے ان کو بُلوایا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ وُہ طائف کے رہنے والے ہیں۔ قال لو کنتما من اھل المدینۃ لاوجعتکما ترفعان اصواتکما فی مسجد رسُول اللہ (بخاری) آپ نے فرمایا۔ کہ اگر تم مدینہ کے رہنے والے ہوتے۔ تو میں تم کو سزا دیتا۔ تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مسجد میں اپنی آوازیں اونچی کرتے۔ اور شور مچاتے ہو۔

بعض لوگوں پر عشاء اور صبح کی نمازیں بہت بوجھل اور گراں ہوتی ہیں۔ لیکن ایسے لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے۔ کہ اگر تکلیف ہے۔ تو اُن کا ثواب اور اجر بھی بہت زیادہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ولو یعلمون ما فی العتمۃ والصبح لاتوھما ولو حبواً (بخاری) کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو۔ کہ عشا اور فجر کی نماز باجماعت میں شامل ہونے میں کتنا ثواب خدا کے ہاں مقدر ہے۔ تو ضرور ان میں حاضر ہوں۔ خواہ گھٹنوں کے بل آنا پڑے:۔

مذکورہ بیان سے مساجد کی آبادی اور نماز باجماعت کی اہمیت واضح ہے۔ اور جو لوگ معمولی اور کچے عذرات کی بناء پر نماز میں شامل نہیں ہوتے۔ اُن کا رد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے کیا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے احباب کو چاہیئے کہ وُہ خود بھی ان باتوں کا خیال رکھیں اور نیک نمونہ قائم کریں۔ اور اس زمانہ میں جو دین سے لاپرواہی برتی جاتی ہے اُسے دُور کریں۔ مساجد کی آبادی اور نماز باجماعت کی اہمیت لوگوں پر واضح کریں۔ اور بتائیں۔ کہ مساجد کی آبادی اور نماز کا حکم ایسا نہیں۔ کہ اس کے ترک کرنے والوں کو چھوڑ دیا جائے گا۔ بلکہ آیت ما سلککم فی سقر۔ قالوا لم نک من المصلّین بتاتی ہے کہ ان سے باز پُرس ہوگی۔

خاکسار۔ قمر الدین مولوی فاضل۔ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت کرشن علیہ السلام کے سوانح حیات

ہندو دنیا میں سری کرشن جی سے زیادہ واجب الاحترام اور محبوب ہستی کوئی نہیں۔ کئی ہزار سال گذر جانے کے بعد بھی آج جب اس عظیم الشان انسان کا نام لیا جاتا ہے تو کروڑوں گردنیں ادب و تعظیم سے جھک جاتی ہیں۔ لیکن جتنی بڑی یہ شخصیت تھی اتنا ہی اس کے حالات زندگی پر دبیز پردہ پڑا ہوا ہے۔ بہت سی کتابوں میں ان کے حالاتِ زندگی لکھے ہوئے ہیں۔ لیکن بعض میں تو اتنی تعریف کی گئی ہے۔ کہ خدا کے رتبہ تک پہنچا دیا گیا ہے۔ اور بعض میں اتنا گرایا گیا ہے۔ کہ اس کا ذکر کرتے ہوئے بھی دل کانپتا ہے۔ نیز مشرقی اور مغربی علماء کا ایک گروہ ایسا بھی ہے۔ جو سرے سے ان کی ہستی کا ہی منکر ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ شری کرشن کوئی تواریخی ہستی نہیں تھی۔ بلکہ محض ایک خیالی تصویر ہے۔ لیکن یہ تینوں قسم کے خیالات حقیقت پر مبنی نہیں شری کرشن جی ایک تاریخی وجود ہیں۔ جس کا ثبوت معاصرین کی شہادت شجرہ ہائے نسب اور دیگر تاریخی اسناد سے ملتا ہے۔ اسی طرح یہ خیال بھی حقیقت پر مبنی نہیں کہ وہ خدا تھے اور نہ ہی یہ درست ہے۔ کہ ان کی زندگی داغدار تھی۔ ان کی صحیح پوزیشن جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔ وہی صحیح درست اور حقائق پر مبنی ہے۔ کیونکہ اس کا علم خدا تعالیٰ نے حضور کو عطا فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ نے کشفی حالت میں بارہا مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے۔ کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص گزرا ہے۔ وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا۔"
(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۰)

اسی طرح ایک دوسری جگہ فرمایا۔ "واضح ہو کہ راجہ کرشن جیسا کہ مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی وہ اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے روح القدس اترتا تھا۔ جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا۔ جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی محبت سے پُر تھا اور نیکی سے دوستی اور شر سے دشمنی رکھتا تھا۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۴)

اسی بناء پر ہم حضرت کرشن جی کو ایک برگزیدہ نبی مانتے ہیں۔ اور دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح ان کی بھی عزت و توقیر ہمارے دلوں میں جاگزین ہے۔ افسوس یہ ہے۔ کہ ان کی زندگی کے حالات کو صحیح طریق پر لکھنے اور پبلک میں لانے کی چنداں کوشش نہیں کی گئی۔ امید ہے کہ ابنائے وطن اس ضرورت کو پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوں گے۔ اس وقت اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے سوانح حیات کے متعلق چند باتیں عرض کی جاتی ہیں

حضرت کرشن جی کی پیدائش

آپ کی پیدائش آج سے قریباً پانچ ہزار برس پیشتر متھرا میں بیان کی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ متھرا کا راجہ کنس (آپ کا ماموں) بڑا ظالم تھا۔ اسے جوتشیوں اور نجومیوں نے بتایا کہ تیری بہن کا لڑکا تیرا قاتل اور تیری حکومت کو برباد کرنے والا ہوگا۔ اس پر کنس نے اپنی بہن اور بہنوئی کو قیدخانہ میں ڈال دیا۔ اور ان کے ہاں جو بچہ پیدا ہوتا۔ اسے قتل کر دیتا۔ اور اس طرح ان کے کئی بچے مارے گئے۔ ایک دن جب کہ رات بالکل تاریک تھی آسمان پر بادل گرج رہے تھے موسلا دھار مینہ برس رہا تھا۔ بجلی کڑک رہی تھی۔ شری کرشن جی کا جنم جیل خانہ کی ایک کوٹھری میں ہوا۔ اور آپ کے والد سخت بارش میں ان کو متھرا سے گوکل لے گئے۔ جہاں نند نامی ایک گوالے کے ہاں اس کی بیوی جسودہا سے اسی رات ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ حضرت کرشن کے والد نے نند سے اپنی ساری دردبھری کہانی بیان کی۔ نند کو رحم آگیا۔ اس نے کہا اپنا لڑکا مجھے دے جائیں اور میری ننھی لڑکی آپ بخوشی لے جائیں انہوں نے ایسا ہی کیا۔ کنس کو جب خبر پہنچی کہ میری بہن کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے۔ تو اس نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا کہ اُسے قتل کر دیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ اور لڑکی کو قتل کر دیا۔ حضرت کرشن نند گوالے کے ہاں پرورش پاتے رہے۔ اور ذرا بڑے ہونے پر بچوں کے ساتھ جنگل میں گائیں بھی چراتے رہے۔ جب آپ جوان ہوئے تو خداداد قوت اور حسن تدبیر سے کنس کو قتل کیا اور اپنے ماں باپ اور رعایا کو اس ظالم کے پنجۂ استبداد سے آزاد کرایا۔

جنگ مہابھارت

شری کرشن جی کے زمانہ میں جو عظیم الشان جنگ ہوئی۔ وہ تاریخ ہند میں جنگ مہابھارت کے نام سے مشہور ہے۔ یہ جنگ کوروکشیتر کے میدان میں کوروؤں اور پانڈوؤں کے درمیان ہوئی۔ جس میں قریباً ۳۵ لاکھ انسان ہلاکت کے منہ میں دھکیلے گئے۔ کورو ظالم تھے اس لئے شری کرشن جی نے پانڈوؤں کا ساتھ دیا۔

جب جنگ شروع ہونے لگی تو ارجن نے شری کرشن جی سے کہا کہ یہ کورو وغیرہ ہمارے عزیز واقارب ہیں مجھے انہیں قتل کرنے کی جرأت نہیں پڑتی۔ شری کرشن جی نے کہا کہ "اے ارجن کیا تو ان کے لئے افسوس کرتا ہے۔ جن کے لئے افسوس نہیں کرنا چاہیئے جو جنگ انصاف اور راستی کے قیام اور ظلم کو ملیا میٹ کرنے کے لئے کی جائے وہ یقیناً کار ثواب ہے" اس پر ارجن تیار ہو گئے۔ اور اٹھارہ دن تک لڑتے رہے۔ آخر فتح یاب ہوئے۔ اس میں آپ نے ارجن کو یہ بھی ضروری اپدیش دیا کہ ظلم کو مٹانے کے لئے کسی چیز کی پروا نہیں کرنی چاہیئے۔ (باقی)

ملک محمد صدیق ودیاساگر قادیان

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب ٹاٹانگر میں

جمشید پور ۹/دسمبر بذریعہ ڈاک۔ کل آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب صبح کی گاڑی سے ٹاٹانگر تشریف لائے اور اپنے بھائی لیفٹیننٹ چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے ہاں ناشتہ تناول فرما کر ٹاٹا کمپنی کے زیر اہتمام ڈنر اور ٹی پارٹی میں شریک ہوئے۔ شام کو جماعت کے دوستوں سے ملاقات کا پروگرام تھا۔ مغرب سے پہلے لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے۔ آپ وقت مقررہ پر تشریف لائے اور نماز کے بعد احباب جماعت سے مصافحہ فرمایا۔ جماعت احمدیہ جمشید پور اور ارکان مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنا اپنا ایڈریس پیش کیا۔ جس کا جواب جناب چوہدری صاحب موصوف نے اپنی تقریر دلپذیر میں قریباً ایک گھنٹہ تک دیا اور نہایت ہی قیمتی نصائح فرمائیں۔

آپ نے فرمایا میں نے گزشتہ سال جمعہ کے دن آپ لوگوں کو جو نصیحت کی تھی آج بھی اُسی کو دہراتا ہوں اور وہ یہ ہے۔ کہ لوہے کو جب بھٹی میں ڈالا جاتا ہے۔ تو وہ خود آگ بن جاتا ہے۔ اور اس سے بڑے کام کی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ یہی مومن کا حال ہے۔ جب تک مومن خدا کی آزمائش میں پورا نہیں اترتا صبر و استقلال سے کام نہیں لیتا کامیابی اس کے لئے محال ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے موجودہ جنگ کے متعلق فرمایا یہ جو یورپ میں لڑائی ہو رہی ہے۔ بادشاہ بادشاہوں کی جنگ نہیں بلکہ نظاموں کی جنگ ہے۔ اور دنیا کے لئے عذاب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی پیشگوئیوں میں تفصیل سے اس عذاب کا ذکر فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خبر دی کہ میں نیا آسمان اور نئی زمین بنانے والا ہوں۔ اس کے لئے راستہ صاف ہو رہا ہے۔ ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اور اپنی ذمہ واریوں کو سمجھ کر قربانی کریں۔ تاکہ خداوند تعالیٰ کے وہ وعدے جو اس نے اس زمانہ کے مامور کے ساتھ کئے ہیں۔ ہم اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھ لیں۔

سید صمصام الدین احمد از جمشید پور

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی طرف سے الفضل کی اعانت

مرزا رحمت اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے سوا پانچ روپے دفتر ہذا کو بعض غیر احمدی معززین کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرانے کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ جن دوستوں نے اس فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔ مرزا مبارک احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل
۲۔ سید داؤد احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل
۳۔ میاں عبد المنان صاحب دہلی دروازہ
۴۔ میاں وحید الدین صاحب سول لائن
۵۔ ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب محمد نگر
۶۔ شیخ عبد اللطیف صاحب اسلامیہ پارک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

334

گھریلو صنعتیں

شیشے کے برتنوں کو چمکدار بنانا

شیشے کے برتنوں کو گرم پانی میں صابن ملاکر دھو یا جائے ۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی میں ڈبوئیں ۔ جس میں چند قطرے سرکے کے ملے ہوئے ہوں ۔ پھر کسی نرم کپڑے کے ساتھ مَل کر خشک کر لیا جائے ۔ تو برتن نہایت خوبصورت اور چمکدار نکل آتے ہیں ۔

ریشمی کپڑے کے داغ دُور کرنا

ریشمی کپڑے سے داغ دور کرنے ہوں ۔ تو چاک یا مگنیشیا سے صاف کرنا چاہئیے ۔ یا داغ پر لیمو کا پانی نچوڑیں پھر داغ پر تھوڑا سا نمک اور صابن کی جھاگ اور ذرا سا چونہ ملا کر لگائیں ۔ اور تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ کر گرم پانی سے دھو ڈالیں ۔

چاندی کے برتن اور زیورات صاف کرنا

اگر تھوڑا سا صابن اور امونیا پانی میں گھول کر اس سے چاندی کے برتن اور زیورات دھوئے جائیں ۔ تو بہت عمدہ صاف ہو جاتے ہیں ۔

زنگ سے حفاظت کا طریق

اگر روغن السی میں تھوڑی سی رال ملاکر اور گرم حالت میں تھوڑا سا مٹی کا تیل حل کر لیا جائے ۔ پھر لوہے کے اوزاروں یا دوسری چیزوں پر لگایا جائے ۔ تو زنگ بالکل نہ لگے گا ۔

فرنیچر کے لئے پالش

عمدہ لاکھ ۱۶ اونس ۔ بنزوئن ½ اونس سنڈراک ۱ اونس متھیلیٹڈ سپرٹ ۸۰ اونس ان تمام اشیاء کو اچھی طرح حل کر کے چھان لیا جائے ۔ یہ میزوں ۔ کرسیوں اور الماریوں وغیرہ کے لئے بہترین پالش بن جائے گا ۔ جو بہت کم لاگت میں تیار کیا جا سکتا ہے ۔

چرمی سامان کے لئے پالش

چرمی اشیاء کی اصلی حالت برقرار رکھنے کے لئے مختلف اقسام کے پالش بازاروں میں دستیاب ہوتے ہیں ۔ ذیل میں ایک نئی قسم کا سیال پالش بنانے کا طریق درج کیا جاتا ہے ۔ جو کم خرچ ہونے کے ساتھ عمدہ اور عرصہ تک اپنا اثر رکھتا ہے ۔

شہد کی مکھی کا موم ایک اونس ۔ رنگ حسب منشاء جو تیل میں حل ہو سکے دو اونس ۔ پوٹاشیم کاربونیٹ ½ اونس ۔ تارپین کا تیل چالیس اونس ۔ آئی ۔ جی ویکس ½ ۵ اونس ۔ پیرافین ویکس ½ ۱ اونس ۔

پہلے ایک برتن میں رنگ کو تارپین کے تیل میں ۔ اور دوسرے برتن میں پوٹاشیم کاربونیٹ کو پانی میں اچھی طرح حل کر لیں ۔ اس کے بعد ایک کشادہ بڑے برتن میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں ۔ اور دوسرے چھوٹے برتن میں موم رکھ کر یہ برتن پہلے برتن کے اندر رکھ دیں ۔ جب پگھل جائے تو اس میں حل کردہ پوٹاشیم کاربونیٹ آہستہ آہستہ ملا کر چمچہ سے خوب ہلائیں ۔ اور برتن کو آگ پر سے اتار کر اس میں تارپین کا تیل ملا دیں یہ چرمی سامان کا نہایت عمدہ پالش ہے ۔ جسے معمولی سرمایہ سے کسب معاش کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے ۔

پختہ فرش کے لئے پالش

مکانات میں سیمنٹ اور رنگین ٹائیلوں کے جو فرش ہوتے ہیں ۔ ان پر بسا اوقات ایسے دھبے پڑ جاتے ہیں ۔ جو صابن اور پانی سے دور نہیں ہو سکتے ۔ علاوہ ازیں کچھ عرصہ کے بعد ان پختہ فرشوں کی چمک دھمک جاتی رہتی ہے ۔ ذیل میں ایک ایسا پالش بنانے کا طریق درج کیا جاتا ہے ۔ جس سے سیمنٹ اور ٹائیلوں کے فرش کے داغ و دھبے بآسانی دور ہو سکتے اور ان میں چمک پیدا ہو سکتی ہے ۔ اور اگر بیکار نوجوان تھوڑے سرمایہ سے اس کام کو شروع کریں تو معقول فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

سیریسن ۳ حصے ۔ شہد کی مکھی کا خالص زرد موم ۲۵ حصے ۔ کاسٹک پوٹاش ۶۰ حصے کپڑے دھونے کا زرد صابن ۱۰ حصے ۔

ان تمام چیزوں کو ہلکی آنچ پر پگھلائیں اور بقدر ضرورت پانی ملائیں ۔ اور سرد ہونے پر استعمال کریں ۔ اگر پسند کریں تو اس پالش میں حسب منشاء رنگ بھی ملائے جا سکتے ہیں ۔

انگریزی صابن سازی کا طریق

تیل ناریل ایک سیر ۔ سوڈا کاسٹک تین چھٹانک ۔ پانی دس چھٹانک ۔ رنگ صابن حسب منشاء (نصف رتی یا اس سے بھی کم) خوشبو حسب منشا چند قطرے ۔

ترکیب تیاری یہ ہے ۔ تیل ناریل کو کڑاہی میں ڈالیں ۔ جما ہوا ہو تو پگھلا لیں ۔ بعد ازاں ٹھنڈا ضرور کر لیں ۔ ورنہ صابن خراب بنے گا ۔ سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر لیں ۔ اور پھر تیل میں سوڈا کاسٹک والا پانی ڈال کر کڑچھی یا ستے سے ہلا کر یک جان کر لیں ۔ پھر رنگ کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے صابن میں ڈال دیں ۔ اور خوشبو بھی ڈال دیں ۔ اور اچھی طرح ملا کر سانچوں میں جما لیں ۔ دوسرے دن نہایت اعلےٰ خوش رنگ و خوشبو دار صابن تیار ملے گا ۔

نئے جوتے کی عمر بڑھانے کا طریق

ارنڈ کا تیل ۵ تولہ ۔ موم ۶ ماشہ ۔ ان دونوں کو آگ پر گرم کر کے خوب ملا لیا جائے ۔ اور ٹھنڈا کر کے شیشی میں رکھ لیا جائے ۔ جب نیا جوتا خریدا جائے ۔ تو برش سے اس کی سیون پر لگانے سے جوتا دگنی عمر پا سکتا ہے ۔

بوتل صاف کرنے کا طریق

بوتل کو صاف کرنے کے لئے اسے نصف گھنٹہ ٹھنڈے پانی سے بھر دیں اور اس میں ایک چمچہ سوکھی رائی ڈال دیں ۔ اس کے بعد بوتل کو خوب ہلا کر نصف گھنٹہ تک رکھ دیا جائے ۔ اور پھر صاف پانی سے دھو دیا جائے ۔

خطبہ نمبر کے خریداروں کو اطلاع

اس ہفتہ خطبہ جمعہ میسر نہ آنے کے باعث خطبہ نمبر شائع نہیں کیا جا سکا ۔ یہ پرچہ خطبہ نمبر کے خریداروں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے تا انہیں انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے ۔

مینجر الفضل

سُرمہ بے نظیر کی پانچ ہزار شیشی مُفت

سرمہ بے نظیر کی دیگر سرموں پر افضلیت ثابت کرنے کے لئے اس مرتبہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے ایام جلسہ سالانہ میں ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی کوئی بھی دوا خواہ کسی قیمت کی ہی کیوں نہ ہو ۔ کے خریدار کو ایک شیشی سُرمہ بے نظیر کی مُفت بطور نمونہ پیش کی جائے (دوبارہ کے لئے یہ شرط بھی نہیں) یہ سرمہ تمام امراضِ چشم کے لئے مفید ہے ۔ خصوصاً گکروں کے لئے نایاب تحفہ ہے ۔

اصل قیمت دو روپے تولہ ۔ رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ ۔

نوٹ :۔ اس مرتبہ ایام جلسہ میں دواخانہ کی ہر مرکب دوا پچیس فی صدی رعایت پر ملے گی ۔ اس لئے دوست زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں ۔

خط و کتابت کے لئے صرف

"ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں !

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب سال رواں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	علاقہ
۱۳۳	Ahmomad Soerachmer Sb	جاوا
۱۳۴	Amiredja Sb	〃
۱۳۵	Rasoem 〃	〃
۱۳۶	Djaswadi 〃	〃
۱۳۷	Siti Soetisleh 〃	〃
۱۳۸	Kadadi Kramas	〃
۱۳۹	محمد یوسف صاحب	
۱۴۰	Siti Wassinah	〃
۱۴۱	ابراہیم انیس دین صاحب	سیرالیون
۱۴۲	قمر النساء بیگم صاحبہ	عراق
۱۴۳	نادر خان صاحب	ہانگ کانگ
۱۴۴	مبارک احمد صاحب	سیلون
۱۴۵	پی ابوالحسین صاحب	〃
۱۴۶	عبدالمنان صاحب	سماٹرا
۱۴۷	Sitiama Sb	〃
۱۴۸	Sodeman 〃	〃
۱۴۹	محمد مارک صاحب	〃
۱۵۰	دلیجہ صاحبہ	〃
۱۵۱	Wjaapar Salam	〃
۱۵۲	شیخ محمد جلال الدین حشمت شاہ صاحب	〃
۱۵۳	محمد یاسر صاحب	〃
۱۵۴	Oetih gelan Sb	〃
۱۵۵	یوسف صاحب	جاوا
۱۵۶	Mono Sb	〃
۱۵۷	Laminin 〃	〃
۱۵۸	ارسومہ صاحبہ	〃
۱۵۹	Jirto Sb	〃
۱۶۰	Wari amahdris	〃
۱۶۱	Wiarta Dari 〃	〃
۱۶۲	Enah Dari 〃	〃
۱۶۳	Soelhora	〃
۱۶۴	Edjo	〃
۱۶۵	Moeh Fleohim	جاوا
۱۶۶	Noeh Sarodji	〃
۱۶۷	Noerdin	〃
۱۶۸	محمد سعید صاحب	سماٹرا
۱۶۹	Sjahmonnan	〃
۱۷۰	Folan Darwis Sb	〃
۱۷۱	Saleh Pendeoko	〃
۱۷۲	Ojalalai Sb	〃
۱۷۳	Mieb 〃	〃
۱۷۴	Anin 〃	〃
۱۷۵	Noeramedj-anil Sb	〃
۱۷۶	فاطمہ صاحبہ	〃
۱۷۷	Amah Shb	〃
۱۷۸	سحاب الدین صاحب	〃
۱۷۹	دجبلیہ صاحبہ	〃
۱۸۰	ابوالمطیب صاحب	〃
۱۸۱	فخرالدین صاحب	〃
۱۸۲	ذکورا صاحبہ	مشرقی افریقہ
۱۸۳	متوا صاحب	〃
۱۸۴	پیبی صاحب	〃
۱۸۵	سریوا صاحب	〃
۱۸۶	Mas Malangjoedo	جاوا
۱۸۷	Mosroro Soekati	〃
۱۸۸	Padam Moeso Sb	〃
۱۸۹	Sitipr Miesa	〃
۱۹۰	Rsowjeh Shb	〃
۱۹۱	Sijabo-Tjitroatwoddjo	〃
۱۹۲	حسن سوارنو صاحب	〃
۱۹۳	ایم درمپین صاحب	〃
۱۹۴	نور آمین صاحب	〃
۱۹۵	آمنی صاحبہ	جاوا
۱۹۶	انت صاحبہ	〃
۱۹۷	Wihardja Sb	〃
۱۹۸	سورانتا صاحب	〃
۱۹۹	ابی صاحبہ	〃
۲۰۰	امہ صاحبہ	〃
۲۰۱	انہ صاحبہ	〃
۲۰۲	سریجہ صاحبہ	〃
۲۰۳	سردی صاحب	〃
۲۰۴	ادین صاحب	〃
۲۰۵	منہ صاحب	〃
۲۰۶	سلیکیجہ صاحب	〃
۲۰۷	بدری صاحب	〃
۲۰۸	سوکیمی صاحب	〃
۲۰۹	Idjob Sbh	〃
۲۱۰	Nata Sb	〃
۲۱۱	Nji R. D. Doeliara Sbh	〃
۲۱۲	Kasrujab 〃	〃
۲۱۳	کوثر صاحب	〃
۲۱۴	رابتہ صاحب	〃
۲۱۵	وداستے صاحب	〃
۲۱۶	امنتہ صاحب	〃
۲۱۷	Sonoehri Sb	〃
۲۱۸	احمد صاحب	ماریشس
۲۱۹	فضل الٰہی صاحب	مشرقی افریقہ
۲۲۰	محمد اسحٰق صاحب	برما
۲۲۱	عبدالعزیز صاحب	لندن
۲۲۲	Amidi Sb	مشرقی افریقہ
۲۲۳	امینی صاحب	〃
۲۲۴	Admin Sbh	〃
۲۲۵	عائشہ صاحبہ	〃
۲۲۶	Muamini Sbh	〃
۲۲۷	Ukumba 〃	〃
۲۲۸	Sherra 〃	〃
۲۲۹	اسمیتی صاحبہ	〃
۲۳۰	متوا صاحبہ	〃
۲۳۱	طیبہ صاحبہ	〃
۲۳۲	بکری صاحب	〃
۲۳۳	جمہ صاحب	مشرقی افریقہ
۲۳۴	عثمانی صاحب	〃
۲۳۵	عمری صاحب	〃
۲۳۶	ظفرنی صاحب	〃
۲۳۷	سکادی صاحب	سیرالیون
۲۳۸	موبانو صاحبہ	〃
۲۳۹	زینب کمادا صاحبہ	〃
۲۴۰	تریانگ صاحب	〃
۲۴۱	مصطفیٰ صفا صاحب	〃
۲۴۲	عبداللہ ثمردی صاحب	〃
۲۴۳	سوہری کنٹ صاحب	〃
۲۴۴	Adam Billa	〃
۲۴۵	بیف افونا صاحبہ	〃
۲۴۶	عائشہ صاحبہ	〃
۲۴۷	سمی یون صاحبہ	〃
۲۴۸	کمہ اسنے صاحبہ	〃
۲۴۹	بلاسے صاحب	〃
۲۵۰	فودسے صاحب	〃
۲۵۱	مریم بسے صاحبہ	〃
۲۵۲	حسن محمد ابراہیم صاحب	〃
۲۵۳	عثمان صاحب	〃
۲۵۴	ہارون صاحب	〃
۲۵۵	فرنکی صاحبہ	〃
۲۵۶	یوسف صاحب	〃
۲۵۷	موئیہ صاحب	〃
۲۵۸	مسکوئی صاحب	〃
۲۵۹	جان سینڈی صاحب	〃
۲۶۰	شیخ قمرا صاحب	〃
۲۶۱	مرادیہ صاحب	〃
۲۶۲	علی صاحب	〃
۲۶۳	لامن صاحب	〃
۲۶۴	حمیہ صاحب	〃
۲۶۵	علی مصطفیٰ صاحب	〃
۲۶۶	محمد کردوا صاحب	〃
۲۶۷	مب بودیہ صاحب	〃
۲۶۸	موسیمہ صاحب	〃
۲۶۹	الفہ صاحب	〃
۲۷۰	دلیم صاحب	〃
۲۷۱	محمد یوسف صاحب	〃

(باقی آئندہ)

اگر آپ کو ہر قسم کی نئی نئی ادویہ جو طبیہ عجائب گھر میں موجود ہیں ضرورت ہو۔ تو طبیہ عجائب گھر سے خرید سکتے ہیں۔ اگر آپ نے کسی حکیم کا مجوزہ نسخہ تیار کرانا ہو۔ تو انشاء اللہ عمدہ اور خالص اجزائے مرکب تیار کیا جائے گا جسے استعمال کر کے آپ محظوظ ہوں گے۔ فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

335

تحریک جدید سال ہفتم میں مجاہدین تحریک جدید کے قابلِ تعریف اور شاندار اضافوں کی فہرست

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہر جماعت کے ہر کارکن اور براہ راست وعدہ کرنے والے ہر مجاہد سے خواہش فرماتے ہیں۔ کہ وہ اپنے وعدہ کی فہرستیں قبل جلسہ پیش کر دیں۔ یا زیادہ سے زیادہ ۷ر جنوری ۱۹۴۱ء تک۔ ۴ر دسمبر سے ۱۱ر دسمبر تک کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ آئندہ ۱۷ر دسمبر کو فہرست انشاء اللہ شائع ہوگی۔ امید ہے۔ کہ ہر جماعت اور ہر فرد اس فہرست میں آنے کی پوری کوشش کرے گا۔ اور کارکن اپنی فہرستیں فوری مکمل کر کے ارسال فرماویں گے۔ تا سابقون الاوّلون کا پہلا ثواب حاصل کر سکیں۔ یہ فہرست اس ترتیب سے ہے۔ جس سے دفتر میں موصول ہوئی۔ مجاہدین تحریک جدید فوری توجہ فرمائیں

سید محمود عالم صاحب معہ اہلیہ دفتر محاسب قادیان	۴۶/۸
حضرت مولوی شیر علی صاحب "	۱۲۳/۸
مولوی عبد الرحیم صاحب " " "	۵/۹
حافظ عبد اللطیف صاحب " " "	۵/۶
چوہدری بدر السلطان صاحب معہ اہلیہ دیروال	۱۵/۵
چوہدری بدر الدین صاحب مبلغ سانڈھن	۷/۸
ملک محمد شفیع صاحب چونڈہ	۱۱/۸
بابو محمد علی معہ اہلیہ دہلی	۳۵/-
ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب معہ اہلیہ و ہمشیر قادیان	۵۵/-
٭ " محمد رمضان صاحب کسوٹی۔ دنبالہ	۲۴۵/-

آپ تحریک جدید سے عہد کر چکے ہیں۔ کہ میں ہر سال اپنی گزشتہ سال کی ادا کردہ رقم پر پچیس فی صدی اضافہ بفضل خدا کروں گا۔ یہ رقم ۱۹۶ پر ۴۹ اضافہ ہے۔

صوبیدار میجر اللہ بخش صاحب چک 215/E.B	۶۰/-
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیانی یکبرباں	۱۵/-
٭ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب معہ والدہ و بچگان و مرحومہ والدہ قادیان	۲۳۷/-

آپ اپنی ماہوار پنشن سے قریباً ڈیوڑھا چندہ ادا فرما رہے ہیں۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔

٭ ڈپٹی محمد فقیر اللہ خانصاحب معہ اہل و عیال میرٹھ	۱۵۰/-
حافظ قاری فتح محمد صاحب شکر گڑھی گنج	۹/-
٭ ڈاکٹر عبد الحمید صاحب معہ اہلیہ بھٹنڈا	۳۰۰/-

ڈاکٹر صاحب کا وعدہ سال ششم سے پچاس فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے۔ نیز تحریر فرمایا کہ اگر اللہ تعالےٰ نے دوران سال میں سامان فرما دیا۔ تو ایک بڑی رقم اور بھی تحریک جدید میں ادا کروں گا۔ انشاء اللہ۔

میاں محمد شفیع صاحب سیالکوٹ شہر	۱۳/-
ڈاکٹر محمد اشرف صاحب معہ اہلیہ و والد صاحب مرحوم علیوال	۴۴/۳
٭ خان بہادر چوہدری نعمت اللہ خانصاحب پنشنر سیشن جج بیگم پور کنڈھی	۵۶/
چوہدری عطا محمد صاحب تحصیلدار ملتان	۸۵/
شیخ رفیع الدین احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان سکھر	۸۵/۱۲

محلہ دار الفضل (قسط اوّل)

اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب پنشنر	۷/۲
والدین صاحب " " "	۱۰/۲
مستری عبد العزیز صاحب	۵/۴
ڈاکٹر نعمت اللہ خاں صاحب پنشنر	۶/۸
ملک حسن محمد صاحب دوکاندار	۱۱/۴
مستری لال الدین صاحب سیالکوٹی	۶/-
حافظ عبد الواحد صاحب	۹/۶
میاں اللہ رحم صاحب	۵/۴
حافظ محمد ابراہیم صاحب	۵/۶
شیخ عبد الحمید صاحب آف ڈیرہ دون	۱۰/۴
مستری مہر الدین صاحب	۱۱/۴
بابو نصر اللہ خاں صاحب	۲۲/-
میاں علی بخش صاحب ٹھیکیدار	۵/۶
ملک محمد صادق صاحب دوکاندار	۵/۴
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔اے۔ پنشنر	۱۲/۱۰
میاں ولایت حسین صاحب دوکاندار	۲۱/۲
چوہدری غلام محمد صاحب پنشنر	۲۳/-
ملک مولا بخش صاحب پنشنر	۳۶/۴
منشی غلام محمد صاحب پنشنر	۱۲/۴
شیخ اصغر علی صاحب پنشنر	۱۶/۹
میاں عبد الرحمٰن صاحب سیالکوٹی	۱۵/۱۲
ڈاکٹر محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی	۶/۱۰/۳
شیخ محمد شفیع صاحب پٹواری	۷/۵
میاں نواب الدین صاحب مؤذن	۵/۶/۳
مرزا قدرت اللہ صاحب	۱۰/۳
٭ حاجی بابو منشی سراج الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر معہ بنت	۲۷۷/-
سید محمد حسین شاہ صاحب سیکرٹری امانت تحریک جدید	۵/۸
مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری	۱۶/۴
ڈاکٹر محمد الدین صاحب پنشنر وڑزی	۵/۵
چوہدری محمد بوٹا صاحب	۵/۴

چوہدری حاکم الدین صاحب	۲۷/-
مولوی عبد الرحمٰن صاحب پنشنر	۶/۸
محمد اسحاق صاحب لائل پوری قادیان	۶/۱
حکیم قریشی فیروز الدین صاحب گھٹیالیاں	۸/۸
٭ بابو فضل الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ بریلی	۱۴/-
محمد کٹی صاحب کنانور مالابار	۶/-
ملک امام الدین صاحب ولد گلاب الدین صاحب بڑودہ	۴۲/-
فضل الدین محمد الدین صاحب بنگہ	۵/۳
مولوی رحمت اللہ صاحب باغانوالہ بنگہ	۵/۳
شیخ رحمت اللہ صاحب پٹواری "	۵/۳
بھائی عبد الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ قادیان	۱۰/۲
مرزا برکت علی صاحب معہ اہلیہ امۃ الرحیم صاحبہ "	۵۰۳/-
جینہ عبد القادر صاحب قادیانی معہ اہلیہ صاحبہ "	۳۴/۱۰
" عبد الرزاق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ قادیانی "	۴۹/۱۰
" عبد الخالق قادیانی قادیان ۵/۲ و سالہائے ماسبق	
" عبد السلام صاحب " " ۵/۲ " "	
مولوی عبد اللطیف صاحب گجراتی قادیان	۱۷/-
احمد الدین صاحب ڈنگوی "	۵/۷
سلطان صلاح الدین صاحب امرتسر	۶/۸
چوہدری محمد مالک خاں صاحب تسنیم مرحوم بی اے امین آباد	۵/-
بھائی محمود احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان دار الرحمت	۱۰۱/۱
صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب حصار	۲۷۵/-
صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ	۱۳۰/-
ماسٹر علی محمد صاحب کچھوتی ڈیرہ غازیخاں	۱۱/-
محمد حسین صاحب معہ اہلیہ موجودہ و اہلیہ مرحومہ و بچگان شملہ	۱۱۰/-

جماعت لائل پور (پہلی قسط)

ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب معہ اہلیہ	۲۱۶/-
چوہدری عبد الاحد صاحب (ایم۔ایس۔سی)	۱۰۱/-
" محمد سردار صاحب معہ اہلیہ	۱۲۳/۶
آغا عبد اللطیف صاحب	۳۶/-
قریشی محمد سعید صاحب	۲۰/-

شیخ محمد یوسف صاحب	۵/۸
مولوی عبید اللہ صاحب معہ اہلیہ	۱۰/۱۲
مستری حاکم الدین صاحب معہ اہلیہ	۱۰/۲
مستری محمد صدیق صاحب	۵/۲
محمد عبد اللہ صاحب انسپکٹر	۱۰/-
ملک حبیب اللہ صاحب	۸/-
فضل کریم صاحب	۷/۴

راولپنڈی (قسط اوّل)

رشیدہ بیگم اہلیہ چراغ دین صاحب مبلغ	۱۱/۴
بشریٰ بیگم صاحبہ مرحومہ " "	۵/۴
چوہدری ظہیر احمد صاحب معہ اہلیہ و بچگان	۴۱/-
" محمد اختر صاحب	۱۳/-
سیٹھ کریم بھائی صاحب	۱۱/-
مرزا بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ	۱۰/۱۲
میاں عبد الحق صاحب رامہ	۲۱/-
چوہدری عبد الرشید صاحب	۵/-
عبد الغفور صاحب بک سیلرز گجرات	۹۰/-
ماسٹر مرید احمد صاحب ٹیچر سنگھ ٹرانش کٹک	۱۰/۸
چوہدری شریف احمد صاحب بھوڈار فارم سندھ	۳۶/-
بابو محمد ایوب صاحب معہ اہلیہ صاحبہ لاہور	۱۲/۴
چوہدری فقیر محمد صاحب معہ اہلیہ کرڈ گاؤں	۲۶۳/-
پسران و دختران " " "	۳۵/-
حکیم سید محمد یعقوب صاحب وہاڑی منڈی	۳۰/-
میاں فتح محمد صاحب ولد مراد خانصاحب متھبانہ	۷/-
میاں بوٹے خانصاحب نمبردار "	۵/۸
میاں برکت علی صاحب ولد صوبے خانصاحب "	۵/۸
" نیاز خاں ولد جلال الدین صاحب "	۵/-
٭ چوہدری عبد الحمید صاحب۔ پی ایس سی کھلاری	۳۰۳/-

آپ نے جن سالوں میں کم چندہ دیا ہے۔ ان میں بھی اضافہ کر کے ادا فرمانے کا بھی عہد فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ توفیق دے

ڈاکٹر سعید احمد صاحب متوکل لاہور	۸۳/-

٭ آپ نے گزشتہ سالوں میں بھی اضافہ فرمایا ہے۔ جو اس کے علاوہ دے رہے ہیں٭

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری عبد اللہ خاں صاحب داتہ زیدکا -/۳۲
حاجی اللہ بخش صاحب معہ اوّل و دوم دلپسر مرحوم
فیروزپور ۱۹۲/۸
استانی عائشہ بیگم صاحبہ " -/۱۷
چوہدری مظفر الدین صاحب معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ
ڈھاکہ بنگال ۳۱/۸
مرزا محمد خاں صاحب قلعہ عبد اللہ۔ بلوچستان -/۵۵
سید بدر الدین احمد صاحب کلکتہ -/۷
ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب بھلر۔ اٹک -/۵۰
خلیفہ عبد المنان صاحب بی۔ اے مغلپورہ لاہور -/۱۱
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سلطان خیل میانوالی -/۴۵

سلطان پورہ لاہور (قسط اوّل)

شیخ عبد القادر صاحب سوداگر چرم -/۱۰۸
" شمس الدین فیروز الدین صاحب -/۴۳
چوہدری غلام رسول صاحب معہ اہلیہ -/۱۸
" بشیر احمد صاحب " " ۱۶/۸
مرزا مولا بخش صاحب معہ اہلیہ ۱۷/۸
ملک اللہ رکھا صاحب -/۱۶
بابو عطا محمد صاحب پوسٹل کلرک نولکھا -/۲۳
سید سعید خالد صاحب -/۸
اہلیہ صاحبہ شیخ فیروز الدین صاحب ۵/۸
چوہدری محمود احمد صاحب ۶/۴
" حیات محمد صاحب ۵/۶

بسراے

چوہدری عطا محمد صاحب -/۱۹
رسالدار علی گوہر صاحب پنشنر -/۱۹

قادر آباد (قسط اوّل)

مولوی صدر الدین صاحب ۵/۲
مستری خیر الدین صاحب ۵/۶
" فخر الدین صاحب ۵/۲
" جلال الدین صاحب ۵/۲

میاں عبد الرحیم صاحب کوئٹہ۔ بلوچستان -/۱۶
سردار محمد صاحب معہ اہلیہ ڈگری سندھ ۳۰/۹
معہ سالہائے ماسبق
بابو عبد الحمید صاحب نئی دہلی -/۱۰۰
حافظ عبد السلام صاحب معہ اہلیہ شملہ -/۲۱۸
ڈاکٹر محمد الدین صاحب مصری شاہ لاہور -/۱۳۳
عبد الرحمٰن صاحب ڈیرہ غازی خاں ۶/۸
چوہدری محمد یعقوب صاحب معہ اہل و عیال حصار -/۵۸
" فضل احمد صاحب پٹواری گورداس ننگل -/۲۵
آپ اپنی ایک ماہ کی آمد سے بھی زیادہ اس سال کے لئے وعدہ فرماتے ہیں۔
بابو محمد شریف صاحب معہ اہل و عیال ملتان -/۸۶

میاں رمضان احمد صاحب دولیوالہ لاہور ۶/۲
عبد الحمید خاں صاحب کوئٹہ بلوچستان ۱۰/۲
عبد الوحید خاں صاحب کوئٹہ بلوچستان -/۷
ملک صفدر علی صاحب دہلی -/۱۱
چوہدری غلام حیدر صاحب تلونڈی راہوالی -/۳۴
ملک فیروز الدین و حسن محمد صاحب جھگڑیاں -/۱۳۶
شیخ عبد الرحیم صاحب پراچہ معہ اہل و عیال دار التبلیغ ۳۴
محمد جمیل صاحب ننگل باغباناں -/۷
منشی محمد حیات خانصاحب قادیان ۱۰/۵
مولوی احمد خاں صاحب نسیم " ۵۰/۱۰
میاں عبد الحی صاحب " ۶/۴
پیر صلاح الدین معہ اہلیہ امۃ اللہ صاحبہ ناصر الرحیم ضلکا -/۱۵۰

سول لائن لاہور (قسط اوّل)

مرزا محمد صادق صاحب معہ اہلیہ و بنت -/۱۲۸
خواجہ محمد صدیق صاحب -/۹۶
ڈاکٹر غلام حیدر صاحب -/۶۰
ڈاکٹر عبید اللہ صاحب -/۳۵
سید مشتاق احمد صاحب معہ اہلیہ -/۴۸

سیدہ خورشید صاحبہ بنت سید عبد المجید صاحب منصوری ۵/۶
علی بن عبد القادر صاحب لہریا سرائے دربھنگہ -/۵۱
آپ نے گذشتہ سالوں کی کمی کا ازالہ کرنے کے لئے کل وعدہ فرمایا۔ تا آپ کا چندہ ہر سال پہلے سال سے بڑھ جائے۔
پیر خلیل احمد صاحب دفتر دعوۃ تبلیغ قادیان -/۷
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ -/۱۳
ملک بہادر خانصاحب معہ اہل و عیال گھروٹ -/۲۹
عبد المجید خانصاحب ویروول امرتسر -/۱۵
سردار خانصاحب " " ۵/۴
مخدوم محمد ایوب صاحب بھیرہ سرگودہا -/۸
آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نئی دہلی -/۱۲۰۰
سیدہ حضرت ام المومنین مدظلہا تعالیٰ قادیان -/۳۶
مولوی غلام نبی صاحب مصری معہ اہلیہ دار العلوم " -/۲۰
سید عبد الباسط صاحب دفتر خدام الاحمدیہ " -/۷
مولوی محمد یعقوب صاحب عثمان آباد۔ دکن -/۴۳
مولوی محمد احسان الحق صاحب معہ اہلیہ و فاطمہ جمیلہ
بھاگلپور ۶۱/۵
خان ظفر الحق خانصاحب معہ بیگم صاحبہ لاہور -/۱۰۷

مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب قادیان کی سال ششم کی ادا کردہ رقم ۶۶ ہے۔ اس پر ۵۹٪ فی صدی اضافہ کرکے ساتویں سال میں -/۱۰۵ کا وعدہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

قاضی عبد الحمید صاحب معہ اہلیہ -/۴۱
میاں غلام محمد صاحب ثالث ۲۱/۵
مولوی محب الرحمٰن صاحب -/۱۴
میاں وحید الدین صاحب -/۱۲
مرزا رحمت اللہ صاحب بی۔ اے -/۱۱
چوہدری محمود احمد صاحب -/۷
" عبد الکریم خاں صاحب -/۷
" رشید احمد صاحب ۶/۳
بابو غلام محمد صاحب فورمین ۶/۳
چوہدری بشیر احمد صاحب -/۲۰۰
قاضی عطاء الرحمٰن صاحب قریشی ۲۱/۵

کالرہ دیوان سنگھ

جمعدار فیروز الدین صاحب -/۱۱۲
بابو عزیز الدین صاحب -/۳۷
بابو نواب علی صاحب معہ بیگم بی بی صاحبہ -/۳۴
مرزا عبد السمیع صاحب پتوکی لاہور ۵/۶
ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب شیروان ہزارہ -/۱۳۰
عبد الرحیم خانصاحب کاٹھگڑھی قادیان ۱۲/۹
راجہ ممتاز علی خاں صاحب انبالہ -/۱۲۳

سید عبد الرشید صاحب وزیر آباد -/۱۱
ڈاکٹر سید محمد سعید صاحب مونٹ آبو -/۳۵
مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی معہ ہر دو اہلیہ صاحبہ قادیان -/۶۴۔ آپ کارکنی کے زمانہ میں تقریباً پوری ایک ماہ کی آمد دے رہے تھے۔ باوجود کمی آمد اب بھی اس کو بڑھا رہے ہیں۔ اللہ قبول فرمائے

جماعت جھٹوال

حکیم علی احمد صاحب ۵/۷
محمد ابراہیم صاحب -/۹

سکھر (قسط اوّل)

ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب ٹیچر ریلوے سکول ۶/۱۰
بابو اللہ داد خاں صاحب -/۵۲
ملک سیف عالم صاحب ۱۶/۱۰
صوفی محمد رفیع صاحب -/۶۵

سرائے عالمگیر

میر عبد اللہ صاحب ٹہیے خورد ۵/۱۳
چوہدری دیوان علی صاحب ۵/۱۰

چوہدری عبد الحق صاحب ۵/۲/۳

ڈنگہ

احمد الدین صاحب ڈنگہ ۱۱/۸
میاں نور الٰہی صاحب ۵/۶
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ۱۰/۱۰

مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری معہ اہلیہ و بچگان
قادیان ۵/۴
شیخ نصیر الدین صاحب مکندپور ۵/۴
ماسٹر عبد الکریم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ و سالہائے ماسبق
و عبد الحمید صاحب سالہائے ماسبق صادق پور -/۵۳
حضرت میرزا شریف احمد صاحب قادیان -/۱۰۳
ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب چغتائی معہ اہلیہ پانی پت -/۷۷
منشی شہاب الدین صاحب پانی پت ۵/۱۰
خانصاحب سید غلام حسین صاحب معہ اہلیہ و بنت بھوپال -/۱۴۱
چوہدری ظہور احمد صاحب معہ اہلیہ قادیان ۲۵/۸
مولوی عبد الرحیم احمد صاحب " -/۴۲
صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ قادیان -/۶۰
امۃ الرشید صاحبہ مرزا محمد شفیع صاحب " -/۱۰
منشی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد -/۵۳
ڈاکٹر فتح الدین صاحب معہ اہلیہ و دختر و پسر مرحوم
و والدہ مرحومہ سالہائے ماسبق ٹوپی ۱۷۸/۸
عبد الجبار صاحب معہ اہلیہ مقبرہ بہشتی روڈ قادیان ۱۰/۲
نذیر احمد صاحب زراعتی کالج لائل پور ۶/۸
چوہدری احمد مختار صاحب گوجرانوالہ -/۴۰
عبد السلام صاحب سیالکوٹی لاہور ۵/۹
اسد اللہ خاں صاحب چاہ یار محمد داندھو بہاولپور ۵/۷
مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ معہ اہلیہ و ہمشیرہ کشمیر -/۶۶
عبد الجبار صاحب امام مسجد ریتی نگر کشمیر ۵/۸
ڈاکٹر مطلوب خاں صاحب سرہالی۔ امرتسر -/۵۱
بابو مولا بخش صاحب ہیڈ کلرک بٹالہ -/۳۵

لودھی ننگل

مستری علم الدین صاحب ۵/۳
" محمد الدین صاحب ۵/۳
میاں کرم الدین صاحب ۵/۱۰
بابو محمد اسحاق صاحب ۵/۳
اسمٰعیل ولد خیر الدین صاحب مرحوم ۵/۳
چوہدری عبد المجید صاحب ۵/۳

محمد شریف صاحب چغتائی دہلی -/۷۵
ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب قادیان -/۴۰
سید منظور احمد صاحب خورد ڈبیہ -/۲۱
برکت اللہ صاحب کراچی ۶/۶
ماسٹر محمد ذکار اللہ صاحب معہ اہلیہ بھسانی کھوئی لاہور ۱۲/۴
حاجی کریم بخش صاحب معہ اہلیہ نئی دہلی -/۱۱۸ ۱۵۱
احمد الدین صاحب زرگر سمبڑیال سیالکوٹ ۱۲/۴

بے شک ساتویں سال کے وعدے کرنے کی آخری تاریخ ۷ر جنوری ۱۹۴۱ء ہے۔ مگر آپ اپنی جماعت کا مکمل وعدہ قبل جلسہ پیش کرکے سابقون الاوّلون میں شامل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

336

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبل اس کے کہ اس کے بعد دوسری فہرست شائع ہو۔ آپ کی جماعت کے وعدوں کی مکمل فہرست اس میں شائع ہونی چاہیئے۔ آپ اس کے لئے جدوجہد کریں ؎

استانی زینب بی بی صاحبہ کیمبل پور ۳۶/۴
ڈاکٹر کریم الدین صاحب میانہ گوندل گجرات ۹۰/-
مستری رحیم اللہ صاحب شاہ آباد - کرنال ۷/-
ڈاکٹر منیر احمد صاحب ۱۵/-
بابو عبد الرزاق صاحب پوسٹل کلرک گونڈہ ۲۳/-
چوہدری بشیر احمد خاں صاحب بی۔اے۔ ایل ایل بی - دہلی ۱۷/-
ملک غلام جی صاحب بشیر آباد اسٹیٹ سندھ ۱۰/۱۲
عبد الجلیل صاحب عشرت بی۔ اے لاہور ۱۵/۴

چک نمبر ۵۴۳

مولوی محمد علی صاحب چک $\frac{543}{E.B}$ ملتان ۲۳/-
" چوہدری خوشی محمد صاحب - بی۔ایس۔سی ۲۱/۸
چوہدری اللہ داد صاحب نمبردار ۶/۸
" سجاول بخش صاحب ۵/۵
" احمد علی صاحب چک ۵۴۹ ملتان ۱۵/۸
" محمد علی صاحب چک ۴۹۱ " ۶/۱۲
" سلطان علی صاحب " ۶/۸
" محمد اسحاق صاحب چک ۴۹۳ ۷/۸
" عبد الکریم صاحب چک ۱۷۴ ۵/۸

اودے پور کٹیا

نتھو خاں معہ والد مرحوم خان محمد خاں صاحب ۱۲/-
امام علی خاں صاحب ولد دوزیر خاں صاحب ۷/-
الطاف حسین خاں ولد نتھو خاں صاحب ۱۲/-
خلیفہ عبد الرحیم صاحب جموں ۱۱۶/-
رسالدار محمد یعقوب و ڈسٹرکٹ ہسپتال میرٹھ چھاؤنی ۸۵/-
سردار بشیر احمد صاحب اور ہمشیرہ معہ اہلیہ امرتسر ۲۰۵/-
محمد رمضان گجراتی بھلوال ۱۹/۴
ملک محمد عبد اللہ دفتر تالیف و تصنیف ۵/۷
سید عبد الحی صاحب معہ اہلیہ آف سفوری دار العلوم ۹۸/-
ڈپٹی محمد شفیع صاحب ٹیل روڈ مزنگ معہ اہلیہ صاحبہ ۷۶/-
محترمہ عنایت بی بی صاحبہ قادیان ۷/۸
بابو اللہ بخش صاحب سب پوسٹ ماسٹر حضرو کیمبل پور ۵۲/-
حکیم محمد صدیق صاحب معہ اہلیہ قلعہ لاہور ۳۷/-
منشی محمد شفیع صاحب منشی فاضل پرانا کالج ۵/۱
مستری مقبول احمد صاحب نکودر ۳۵/-
زندہ بیگم اہلیہ سید ممتاز حسین نکودر ۷/-
سیدہ رفعت بی بی صاحبہ سیالکوٹ ۱۰/۱۲
منشی ابراہیم بخش صاحب پٹواری بھٹنڈہ ۵/۸
سید علی شاہ صاحب " ۸/-
میاں نبی بخش صاحب ۵/-
مستری حاکم الدین صاحب سری نگر ۵/۶
مولوی احمد اللہ صاحب " ۱۱/۴
چوہدری عزیز احمد صاحب محلہ دار الانوار قادیان ۷/-
میاں ابن محمد صاحب ولد غوث محمد " ۵/-

میجر ملک محمد حسین صاحب چک ۱۲۳ ب بار لنگر ۱۱/-
اکبر علی صاحب سنڈوکی - گجرات ۲۶/-
میرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ لاہور ۱۵/-

جماعت ناصر آباد اسٹیٹ سندھ

دیہ وعدے بحیثیت جماعت گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہیں۔

مولوی عبید اللہ صاحب ۱۱/-
محمد الدین صاحب ڈرائیور معہ ماموں صاحب مرحوم ۳/۴/۴
مرزا یعقوب بیگ صاحب ۱۰/-
چوہدری عبد الرحمن خاں صاحب معہ والد صاحب مرحوم سیکرٹری مال تحریک ۲۵/۶
شیخ غلام محمد صاحب ۸/۸
بابو غلام حیدر صاحب ۷/-
مولوی فضل الٰہی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ولیر ۱۸/-
مولوی کرم الٰہی صاحب معہ والدہ مرحومہ صاحبہ ۱۴/۸
میاں نذیر محمد صاحب ۷/-
دین محمد صاحب ولد باغ صاحب معہ اہلیہ ۱۴/۸
مرزا اعظم بیگ صاحب معہ اہل وعیال ۷۶/-
نوردا صاحب ۳۰/۶
منشی عبد الحق صاحب ۱۱/-
" منشی فضل الدین صاحب ۱۰/۹
سید زین العابدین صاحب سفوری ڈیرہ دون ۱۱/-
سردار عبد القدوس صاحب رند بیتی زندان ۸/-
حافظ غلام رسول صاحب دھیرکے کلاں سیکرٹری مال ۱۰/۴/۴
رحمت خاں صاحب صدر ۳۴/۱۲
ملک غلام رسول صاحب خوق دھرم سالہ ۳۱/-
سید نفضل الرحمن صاحب معہ اہلیہ سفوری ۲۷/-
محمود بیگم بنت نواب محمد علی خاں شیروانی کوٹ ۴/-
شیخ محمد حسین صاحب نابھہ ۶/۸
شیخ محمد سلیمان صاحب " ۱۱/۸
ملک عزیز احمد صاحب معہ اہلیہ والد مرحوم راولپنڈی ۵/۱

جماعت چک ۹۹ شمالی

چوہدری غلام رسول صاحب بسرا ۷/-
" سلطان احمد صاحب والدہ صاحبہ ۱۵/-
" علی محمد صاحب گوندل ۵/۱۲
مولوی غلام محمد صاحب ۵/۱۲
چوہدری احمد الدین صاحب ۶/۴
منشی حمید احمد صاحب مدرس ہنڈیوالی ۶/۱۲
چوہدری نور رشید احمد صاحب ۵/۴
شیخ عبد الغنی صاحب ۵/۲
غلام واحد صاحب ۵/۴
خانصاحب مبارک علی صاحب معہ اہل وعیال و کرہ بنگال ۲۵/۴
منشی محمد اسحاق صاحب بیت المال ۵/۲
عبد العزیز صاحب پنشنر دار العلوم ۳۶/۱۲

مرزا مہتاب بیگ صاحب معہ اہلیہ و دختر و ہمشیرہ دار العلوم ۳۰/۱۲
چوہدری محمد حسین صاحب سول لائن لاہور ۸۱/-

جماعت نہال ضلع گجرات

حاجی محمد الدین صاحب امیر جماعت معہ اہلیہ ۲۸/-
عبد الکریم صاحب ۵/۶
حاجی اللہ لوک صاحب ۸/-
سید امیر حسین شاہ صاحب نوزنگ ۱۱/-
شاہ سوار خاں صاحب سیکرٹری مال ۱۰/۸
غلام فاطمہ زوجہ کریم اللہ خاں صاحب ۶/۱۰
دلاور خاں صاحب ۶/۲
راجہ باز خاں صاحب ۵/۱۰
تاج الدین صاحب آڑہ ۵/۶
مرزا حسین الدین صاحب ۵/۸
میاں امام الدین صاحب ۸/۶
مرزا احمد الدین صاحب ۵/۶
مستری نواب الدین صاحب آڑہ ۵/۵
محمد الدین صاحب آڑہ ۵/۵

دار البرکات شرقی

مولوی عطا محمد صاحب محرر بہشتی مقبرہ معہ اہلیہ ۱۵/۱۰
میاں نواب الدین صاحب نلی ۵/۸
ملک عبد الرحیم اور سیر بنگلہ نہر دریام ۲۴۲/-

جماعت نوشہرہ چھاؤنی (پہلی فہرست)

اللہ دتا صاحب فائرمین ریلوے ۱۱/۲
چوہدری علی احمد صاحب انسپکٹر ریلوے ۳۰/-
" اللہ بخش صاحب پنشنر ۱۵/-
ملک محمد عبد اللہ خاں پسر ملک عبد الرحمن صاحب ۱۵/-
میاں محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ ڈرائیور ۱۴/۳
اہلیہ مرزا غلام حیدر صاحب ۱۱/-
شیخ عبد الحکیم صاحب ڈاک بنگلہ ۱۲/۱
میاں ایوب شاہ سیکرٹری میونسپل کمشنر ۵/-
چوہدری غلام علی صاحب ایم۔ این۔ ایس معہ اہلیہ ۲۶/۴
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مبشر ۷۳/-
عظیم الدین صاحب حیدر آباد سندھ ۵/۶
محمد عمر صاحب دفتر ڈپٹی کمشنر لاہور ۶/-

جماعت شیخ پور گجرات

چوہدری نادر علی صاحب ۹/-
سید نور حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال معہ اہلیہ صاحبہ ۱۳/-
غلام محمد صاحب ۵/۱۴
چوہدری محمد خاں صاحب ۵/۱۲
" محمد بخش صاحب ۶/۴
ملک محمد بوٹا صاحب ۵/۸
مہر فتح دین صاحب ۵/۸

اہلیہ چوہدری نبی احمد صاحب ۵/-
" " علی احمد صاحب ۶/۲
آمنہ بی بی معلمہ صاحبہ ۶/۲
اہلیہ صاحبہ مستری غلام قادر صاحب ۵/-
آمنہ بی بی اہلیہ میر احمد اللہ خاں صاحب ۷/۴
سردار بی بی اہلیہ چوہدری محمد خاں صاحب ۵/۱

جماعت روہڑی سندھ

محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ سندھ سیمنٹ ورکس معہ اہلیہ صاحبہ و والد صاحب مرحوم ۱۶۹/-
سید عبد القیوم صاحب سیمنٹ ورکس ۱۶/-
سید عبد اللہ صاحب " ۶/۸
مشتاق عالم صاحب " ۱۰/۸
مولوی نور الٰہی صاحب " ۸/-
چوہدری محمد بدر علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۶۹/-
صوبیدار شبیر محمد خانصاحب بنگلور ۹۰/-
حافظ مبین الحق صاحب معہ اہلیہ امرتسر ۱۵/۴
فیض عالم خانصاحب معہ اہلیہ سردہ بنگال ۲۰/-
بابو نور محمد صاحب اور سیر علی پور قادیان ۱۱۷/-
عقیل بن عبد القادر بانکی پور ۱۲/-
جناب ملک رام صاحب ایم۔اے۔ اسکندریہ ۳۰/-
محمد شریف ٹیلی گراف گوجرانوالہ ۲۵/-
محمد نصیب صاحب عارف فیروز پور ۱۲/-

تحریک جدید کی قربانی میں جس کے دل میں قبض ہے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کرے

"اگر کوئی شخص دین کے اس کام کیلئے بھی اپنے دل میں بشاشت نہیں پاتا۔ تو اُسے سب سے پہلے یہ کام کرنا چاہیئے کہ وہ وضو کرے اور نفل پڑھنے کیلئے کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرے کہ اے خدا دین کے کاموں کے متعلق میرے دل میں بشاشت پیدا نہیں ہوتی اور نہ دین کا بوجھ اٹھانے کی مجھے توفیق ملتی ہے تو اپنے فضل سے میرے دل میں دین کے کاموں کی اہمیت پیدا کر اور مجھے ان بوجھوں کے اُٹھانے کی توفیق عطا فرما تاکہ قیامت کے دن تو خود میرے